فضائل و برکات

درود شریف

اللھم صل

علیٰ سیدنا و مولانا محمد

وعلیٰ آل سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

علمی کتاب گھر

Marfat.com

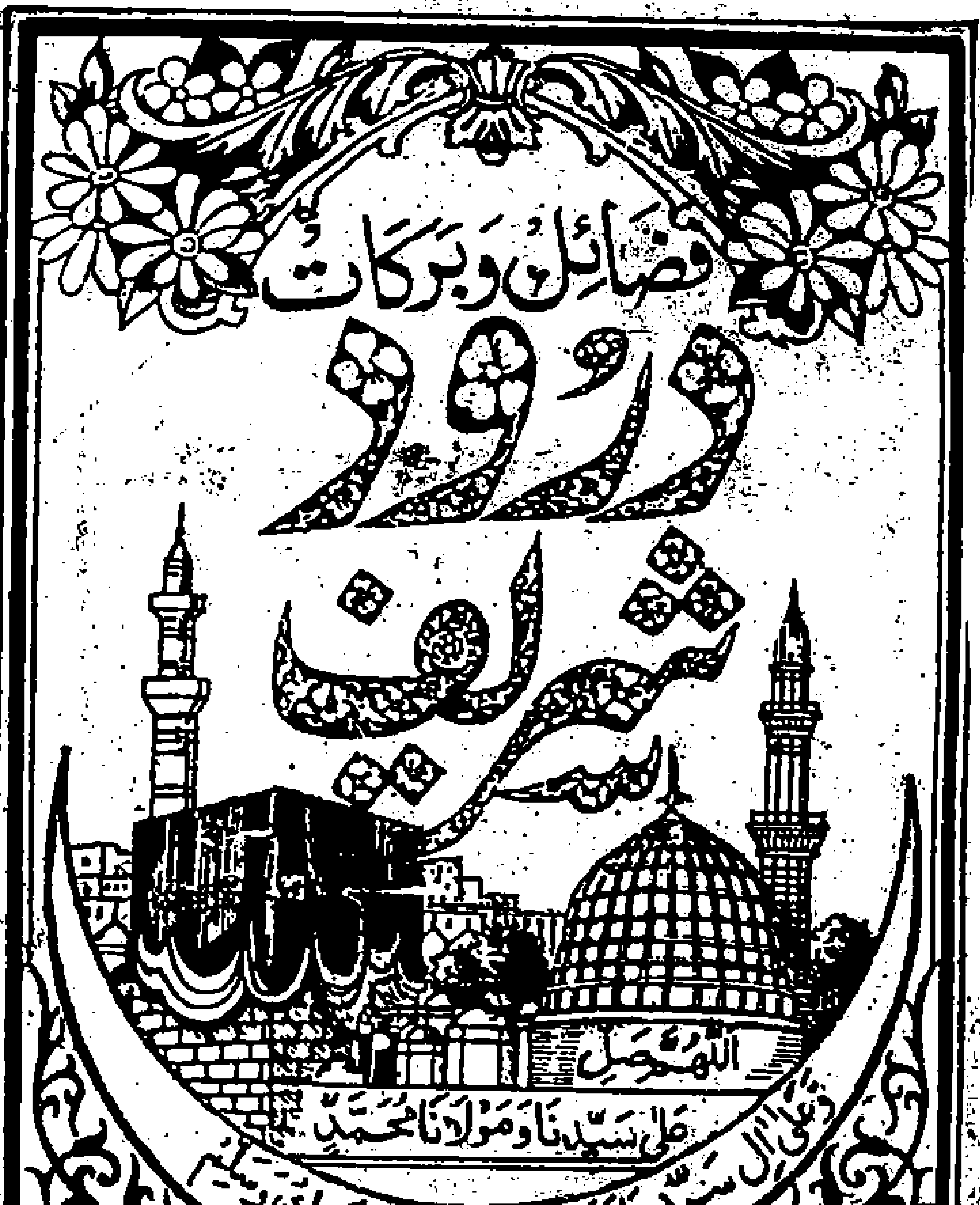
فضائل و برکات
درود شریف
اللّٰھم صل
علیٰ سیدنا و مولانا محمد
وعلیٰ اٰل سیدنا و مولانا محمد وبارک وسلم
علمی کتاب گھر

Marfat.com

فضائل و برکات درود شریف

مؤلف و مرتب

ایک گمنام عاشق رسول انام صلی اللہ علیہ وسلم

علمی کتاب گھر

تاجران قرآن مجید و اسلامی کتب

آسن مل اوجھا روڈ۔ اردو بازار کراچی (74200) پاکستان

فون : 216942-218713

Marfat.com

نعت

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم

ہر ایک قلب نے پایا وہاں سکون و قرار
خدا کے فضل سے فردوس ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیار

خدا کے بعد وہ سب سے بزرگ و برتر ہیں
محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے جسم و جان نثار

انہیں کی ذاتِ مقدس کا فیض ہے سارا
نہیں ہے رحمت عالم کی رحمتوں کا شمار

جو ایک بار مدینہ کو دیکھنا ہو نصیب
کروں میں خوبیٔ قسمت پہ اپنی ناز ہزار

قبول کر مرے مولا دعا ہے عبدل کی
کہ ہو مرا بھی غلامانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں شمار

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

کشف الدجیٰ بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ

صلوا علیہ و آلہٖ

Marfat.com

فہرست مضامین

فضائل وبرکات درود شریف

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
دیباچہ مؤلف	۹	ابو سلیمانؒ کا فلسفہ	۴۷
درود شریف پڑھنے کا حکم	۱۳	قبولیت کی کنجی	۴۸
رسول عربیؐ اور خصوصی شان	۱۹	مشرق ومغرب کا فرشتہ	۴۹
اللہ، قرآن، درود شریف	۲۵	درود شریف کی برکت	۵۱
ابی کعبؓ کا دربار نبویؐ میں معروضہ	۲۹	چار سو مرتبہ جہاد	۵۳
دعا کی درود سے مقبولیت	۳۱	درود کی غیبی امداد	۵۷
درود اللہ کا ذکر ہے	۳۳	مصافحہ	۵۸
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس درود کا پہنچنا	۳۵	آسان صدقہ	۵۹
درود شریف اور دریائے رحمت	۳۹	ہزاروں ایک درود	۶۱
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی زیارت	۴۱	دولت کا نسخہ	۶۲
صرف ایک درود	۴۳	غربت کا خاتمہ	۶۳
چاند سورج اور درود شریف	۴۵	درود کے ایک حرف کے بدلے جنت	۶۵
		جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت	۶۷
		ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے	۷۱

Marfat.com

فدا ہوں آپ پر میرے ماں باپ
درود بھیجے اللہ آپ پر اے نبی اکرم

مضامین	نمبر صفحہ	مضامین	نمبر صفحہ
فرشتوں کے ساتھ نماز	۷۲	جنت کی چابی	۹۵
علامہ شہابؒ خفاجی کا فلسفہ	۷۳	ایک فقیری فلسفہ	۹۹
درود شریف وسیلۂ شفاعت ہے	۷۵	رحمت کی یالوٹ	۱۰۳
روحانیت کا راز	۷۶	حوض کوثر پر باریابی	۱۰۵
درود کی اصلی حقیقت	۷۷	تریاق مجرب	۱۰۷
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت	۷۹	حضرت جبرئیلؑ کیسے اور	
آسان عمل، اجر عظیم	۸۰	کیوں پیدا ہوئے	۱۰۹
امام رازیؒ کا فلسفہ	۸۱	ستر ہزار نیکیاں، ستر ہزار دن	۱۱۱
بے مثال محبت	۸۳	تاج الوظائف	۱۱۲
عشق اور عبادت	۸۴	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدۂ	
مجلس کی مغفرت	۸۵	خدا کا سلام	۱۱۳
درود دعا بھی ہے اور دوا		پانچ فرشتے	۱۱۶
بھی ہے	۸۷	درود تاج	۱۱۷
تین اعزاز	۸۹	درود خاص	۱۲۴
خاص خاص	۹۱	درود لکھی	۱۲۵
تین تحفے	۹۲	درود واحد	۱۲۵
عرش کا سایہ	۹۳	سات خاص الخاص	
ایک آسان درود	۹۴	جنتی درود	۱۲۷

Marfat.com

بابی انت و امی صلی اللہ
علیک یا نبی الامی

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۲۱۳	درود العارفین	۱۴۵	درود عالی قدر
۲۲۱	درود طیب	۱۴۷	درود روحی یا تبسم
۲۲۳	درود کوثر	۱۵۱	درود رحمت یا ماھی
۲۲۵	درود اعلیٰ	۱۵۵	درود تنجینا
۲۲۷	درود امام شافعیؒ	۱۵۸	درود ہزارہ
۲۳۱	شیخ عبدالقادر جیلانی کا درود	۱۵۹	درود قرآنی
۲۳۴	درود شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ	۱۶۱	درود ناریہ
۲۳۵	درود الفاتح	۱۶۴	درود اوّل
۲۴۱	درود محمدیؐ	۱۶۷	درود قلبی
۲۴۵	درود حضوری	۱۶۹	درود خمسہ
۲۴۷	دس ہزار کا ثواب	۱۷۳	درود انعام
۲۴۹	درود دوامی	۱۷۵	درود العابدین
۲۵۱	اللہ اور رسولؐ	۱۷۹	درود مقدس
۲۵۵	موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف	۱۸۹	درود فاضل
۲۵۷	پرہیز	۱۹۹	درود الاقطاب
۲۶۱	سرکار دو عالم کی زیارت کا طریقہ	۲۰۱	درود نور
۲۶۵	دین اور دنیا کی مکمل کامیابی	۲۰۵	درود العاشقین
۲۷۱	ایک درود ایک خزانہ	۲۱۲	درود افضل

Marfat.com

مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
زیارت	۲۷۵	اللہ کا حکم	۳۰۳
گھر	۲۸۰	رسولؐ کا ارشاد	۳۰۵
مسجد	۲۸۱	ایک لاجواب درود	۳۰۷
رحمت	۲۸۲	درود اور مقام محمود	۳۰۹
زحمت	۲۸۳	مجرب ترین عمل اور زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۳
سزا	۲۸۴		
جزا	۲۸۵	حضرت آدمؑ۔ بی بی حواؑ اور درود شریف	۳۱۵
ثواب	۲۸۶		
عذاب	۲۸۷	درود ابراہیم علیہ السلام	۳۱۷
روایات مقدسہ	۲۸۹	بچوں کے لئے درود	۳۲۳
حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور فرشتے	۲۹۵	درود اکبر	۳۲۷
		درود مستغاث	۳۵۴
ایک کے دس	۲۹۶	درود شریف کے متعلق چہل حدیث	۳۷۹ تا ۳۸۴
دس کے سو	۲۹۷		
ایک اور درود کا دن دوشنبہ	۲۹۸	صلی اللہ علی حبیبہ محمد وآلہ وسلم	
ایک درود ایک لاکھ سلام	۲۹۹		
چودہ ہزار	۳۰۱		

Marfat.com

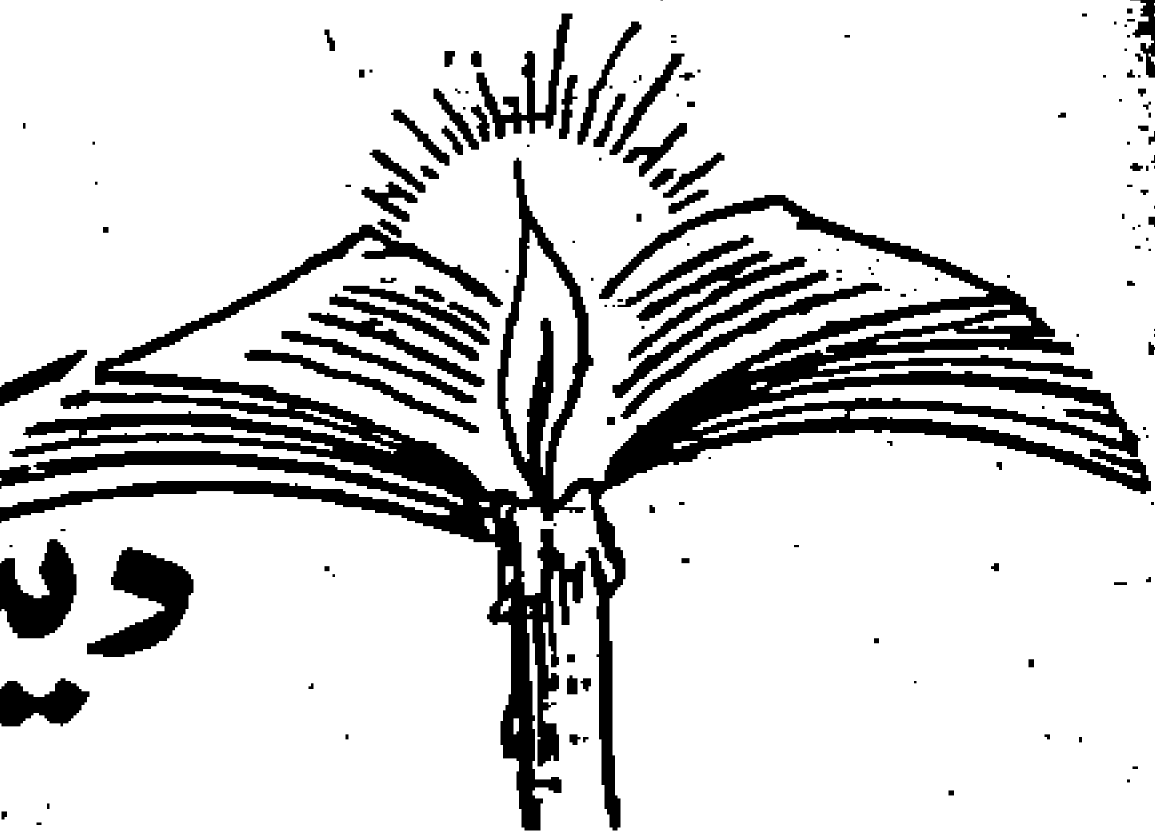

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سیدالانبیاء حبیب کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس جہان آب وگل میں تشریف آوری عالمِ انسانیت پر خداوند کریم کا احسانِ عظیم ہے دنیا جو صدیوں سے ظُلم و غارت گری، قتل، گمراہی و بے دینی کی تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاند کی طرح چمکے اور اندھیاری زمین رشکِ جنت بن گئی آپ نے ذروں کو آفتاب بنا دیا اور غلاموں کو جہانگیری۔

Marfat.com

عطا فرمائی۔ عالم انسانیت پر حضور رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وسلّم کے اتنے احسانات ہیں کہ اگر دُنیا بھر کے ادیب اور قلم کار ہزار ہا برس تک قلم بندی کرتے رہیں تو صرف دیباچہ بھی شاید نہ لکھ سکیں۔

جس طرح سورج سے روشنی اور چاند سے چمک اور ٹھنڈک وابستہ ہے یا جیسے پھولوں میں خوشبو اور جاندار میں روح اور حیات ہے۔ اسی طرح اسلام میں محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم اور محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں اسلام پوشیدہ ہے۔ گویا ایک روح دُو قالب ہیں۔

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شانِ اقدس اور آپ پر رحمتوں کی مسلسل بارش دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حد محبّت اور عزّت سے کم از کم ایک مرتبہ

Marfat.com

صبح اور ایک مرتبہ شام درود بھیجتا رہے۔ حالانکہ ہم اس قابل کہاں کہ آپ کا نام مبارک اپنی اس گنہ گار زبان سے لیں کیونکہ۔

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست

لیکن محبت میں تو ہر چیز جائز ہے اس لئے محبت سے اپنے آقا اور اپنے عظیم محسن صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر وقت ہر گھڑی درودوں کی سوغاتیں بھیجتے رہنا نجات اور عبادت کا آسان نسخہ ہے۔

بخشائیں گے ان سب کو محشر میں مرے آقا
بھیجی ہیں درودوں کی جس جس نے بھی سوغاتیں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

درود شریف پڑھنے کا حکم

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مقدس تمام بنی نوع انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پیغمبر تھے جنہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات و ہدایت کا ایک ایسا روشن راستہ دکھایا جو رہتی دنیا تک ہر زمانے اور ہر دور کی تمام ضرورتیں پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

Marfat.com

ابن آدم کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت

اور کیا ہو سکتا ہے کہ باری تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء والمرسلین ہے اللہ پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمتہ للعالمین بنا کر اس دنیا کے لئے روشنی بنا کر بھیجا۔

ہر سچے مومن اور مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شوق و ذوق سے شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول اور پسندیدہ ہو۔ شکریہ ادا کرنے اور یاد کرنے کا بہترین طریقہ ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں درود شریف کی سوغات پیش کرنا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جو خداوند تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

Marfat.com

اللہ تبارک و تعالیٰ نے بھی بندے کی عاجزی دیکھ کر ہمیں اپنے محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم فرمایا اور قرآن پاک میں فرمایا کہ۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ

چونکہ ہم حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے احسانات کا بدلہ چکانے سے عاجز تھے۔ خداوند تعالیٰ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو یہ آسان طریقہ سکھایا کہ درود و سلام پڑھو، جو دُعا بھی ہے دوا بھی ہے۔ سلام بھی ہے اور سوغات بھی ہے۔ شکریہ بھی ہے اور عین ادب بھی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

اب یہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے ختم المرسلین رحمتہ للعالمین نبی الحرمین صلّی اللہ علیہ وسلّم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا رہے۔ یہ محض احسان مندی کا اظہار نہیں بلکہ عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو اس کی نسبت سطحی سے بلند کر کے غیر معمولی رفعتوں اور عظمتوں تک آسانی سے پہنچا دیتا ہے۔ لاکھوں وظیفے اور نفل عبادات ایک طرف اور صرف درود دوسری طرف اگر خالص محبت سے پڑھا جائے تو آن کی آن میں انسان کو عجیب غریب روحانی بلندیوں کو چھونے کے قابل بنا دیتا ہے

درود میں سب سے زیادہ عجیب اور اہم راز یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ خود بھی درود پڑھتا ہے اور بندے بھی درود پڑھتے ہیں اور یہ ہی ایک ایسا عمل ہے جو خدا بھی کرتا ہے

Marfat.com

اور انسان بھی۔ یعنی خدا وند تعالےٰ کے ساتھ ہاں میں ہاں ملانا ہے کیا عجیب شرف ملتا ہے محبت کو سے

خُدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خُدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خدائے قدوس بذاتِ خود فرشتوں کے ساتھ اپنی شان اور عظمتِ بے نہایت کے باوجود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی فضیلت اور محبّت بیان فرماتا ہے اور جب سارا عالمِ ملکوت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی تعریف و توصیف سے گونجتا رہتا ہے تو عالمِ ناسوت کو بھی دولت ایمان سے سرفراز کرنے، روحانیت سے مالامال کرنے اور محبت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کرنے کا حکم دیا گیا تاکہ وہ بھی درود و سلام کے زمزموں سے اپنی ناسوتی فضا کو معطّر و معمور کریں۔

Marfat.com

اللہ تعالےٰ نے اس مادّی دُنیا میں جیسے پھولوں
پھلوں کو الگ الگ رنگت اور خوشبو دی ہے، لیکن
سب پھولوں کا سردار گلاب ہے اور سب پھلوں کا
سردار آم ہے ایسے ہی درود شریف کی عبادت کو
خاص امتیاز حاصل ہے۔ اور یہ بھی عبادت کا تاج ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ
وَّ عَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور خصوصی شان

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک نبی کو کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ دوستی کا اعلان کیا اور ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنایا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کی شان میں فرمایا کہ وہ سچے نبی تھے جن کا درجہ ہم نے بلند کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو صادق الوعد کے شاندار اعزاز کے ساتھ نوازا۔

حضرت آدم علیہ السلام کو یہ اعزاز بخشا کہ فرشتوں کو انکے سامنے سجدے کا حکم دیا۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی محبت کو سراہا۔ حضرت موسٰی علیہ السلام کو شرف کلام بخشا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب

Marfat.com

بصیرت میں شمار کیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن دیکر اس کی تعریف کی لیکن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور تو کئی خصوصی اعزازات سے نوازا لیکن خاص الخاص ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیکر ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل ذکر کر دیا نہ فقط یہ بلکہ ان پر درود و سلام پڑھنا اپنی مشغولیت قرار دی۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (قرآن)

معلوم ہے کہ حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں کی تہ میں بڑی بڑی نعمتیں اور دولتیں پوشیدہ رکھی ہیں غوطہ مارنے والے ان قیمتی چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں چنانچہ سچے موتی کے سیپ کو دیکھتے کہ دریا میں غوطہ مارنے والے سچے موتی کی سیپ کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ پھر جب کہ سیپ سے سچے موتی برآمد ہوتے ہیں

Marfat.com

تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں جن کو شہنشاہ سر پر پہنتے ہیں اور فخر محسوس کرتے ہیں۔

اسی طرح درود خواں جب درود شریف پڑھتا ہے۔ تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے۔ پہلا نورِ توحید کا دریا دوسرا نورِ نبوت کا دریا اور تیسرا نورِ ولایت کا دریا۔ جب اَللّٰھُمَّ بندے نے کہا تو ربّ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔ صرف درود شریف کا پہلا لفظ یعنی اَللّٰھُمَّ جب کہا تو اللہ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی۔

سُبحان اللہ کیا برکت والا لفظ ہے جس میں توحید کا نور اسم ذات کا نور اور اسم صفات کے انوار چمک رہے ہیں یہ رحمتِ الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے جو اس میں غوطہ مارنے والوں کو دونوں عالم میں نہال کردیتا ہے۔

Marfat.com

دیکھئے درود شریف پڑھنے والوں کی شان پہلے انہوں نے اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نور توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکر کا مرتبہ پایا کہ درود خواں رتبۂ ذکر الہٰی اور مرتبۂ تعمیل سُنّت حضرت سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچ گیا۔

جب درود خواں یہ الفاظ کہتا ہے:۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے نورِ رسالت اور فضیلت میں غوطہ کھاتا ہے۔ یہ غوطہ سب سے اعلیٰ اونچا اور سلامتی والا ہے۔ اس میں غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رحمت الہٰی کی دل و دماغ میں عجیب خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اس آدمی پر دس نعمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اس لئے جب آدمی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل و کرم اور کرامت

۳۲۲۷۳

Marfat.com

کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک و صاف ہو جاتا ہے۔

(سبحان اللہ) اب درود خواں نے نیا لباس پہن لیا۔ جس کو نورانی لباس کہتے ہیں جو آسانی سے میسر نہیں آتا نہ کہیں خریدا جا سکتا ہے نہ ہر ایک اسے دیکھ سکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف جیسی نہ کوئی رحمت پیدا ہوئی ہے نہ ہو گی

حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں ان کو اس کتابچہ میں باریک بینی سے ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنی کثرت سے ہم مسلمانوں کو درود پڑھنا چاہیے

اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف اور عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) میں محو کرے۔ آمین

Marfat.com

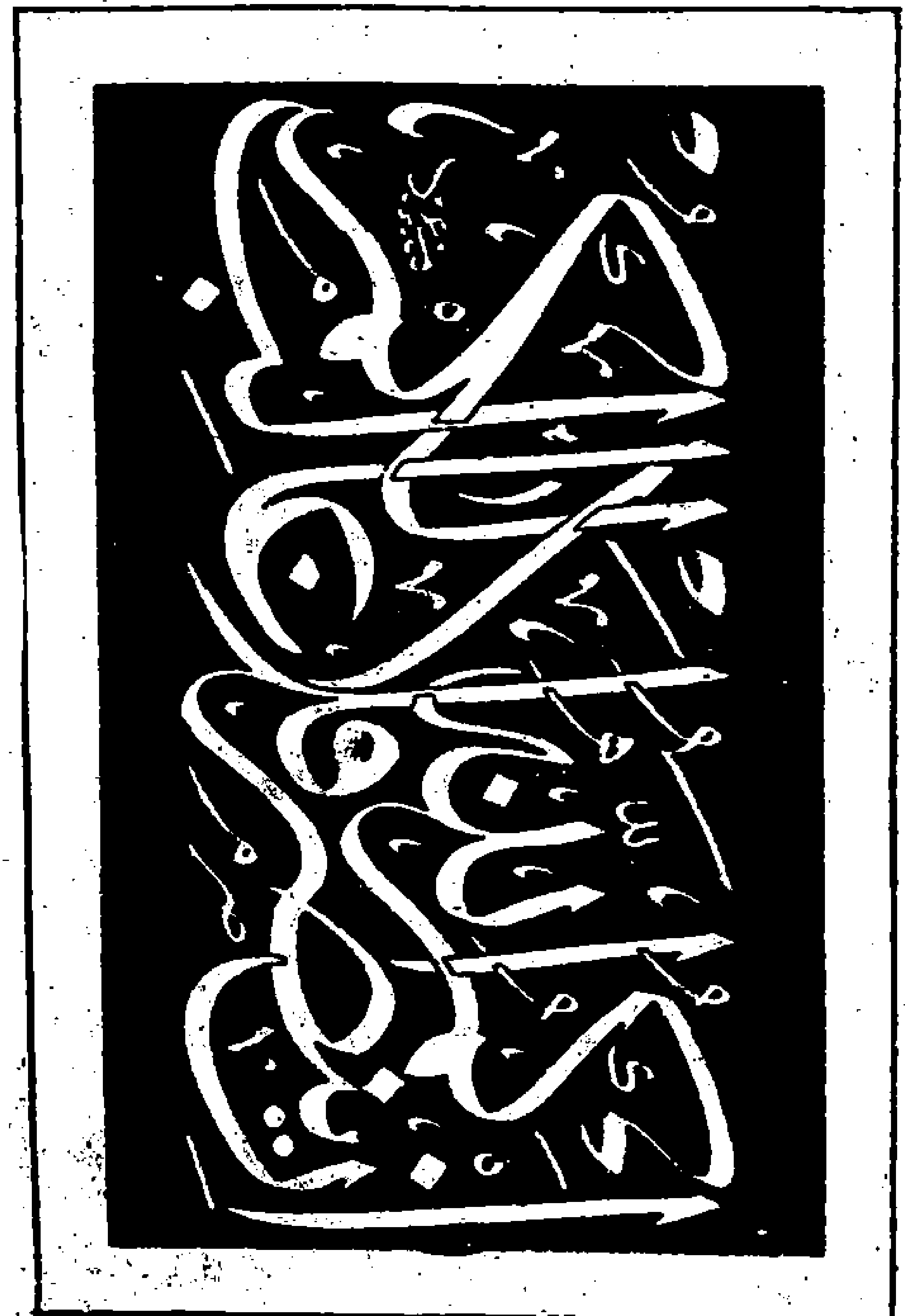

Marfat.com

درود شریف

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا تاکیدی حکم اور اس کے فضائل و برکات جس طرح قرآن مجید اور شریعت اسلام میں آئے ہیں۔ پچھلی کسی اُمت و شریعت یا پیغمبر کے لئے نہیں آئے۔ یہ حکم ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُن خصوصیات میں سے ہے جن میں اللہ تعالےٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام میں امتیاز خاص عطا فرمایا ہے۔

قرآن شریف کے بائیسویں پارہ کے سورۂ احزاب میں رب تعالےٰ نے خاص طور پر حکم صادر فرمایا ہے کہ

Marfat.com

إِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

یعنی اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اے مومنو تم بھی بھیجو درود و سلام ان پر جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مسلمانوں پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احساناتِ عظیم کا تقاضا یہ تھا کہ مسلمان اپنی طرف سے اس احسانِ عظیم کا کوئی شکریہ اپنے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کریں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے کرو کہ اپنے رب سے درخواست یا دعا کرو کہ وہی اپنے

Marfat.com

رسول پر مزید رحمت اور سلامتی نازل فرمائے۔ چنانچہ ہم اللہ سے یہ درخواست کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

یعنی اے اللہ سلامتی نازل فرما اور برکت نازل فرما ہمارے آقا ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل و اولاد پر۔

اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اتنا بلند و بالا ہے کہ تمام اُمت اور تمام کائنات مل کر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا بدلہ نہیں چکا سکتی۔ بجز اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست اور دُعا کی جائے کہ وہی رب جلیل اپنی شان کے مطابق مزید اور مزید رحمت۔ کرم و فضل اور سلامتی

Marfat.com

ہمارے محسن انسانیت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمائے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کو اس دعا کی حاجت نہیں بلکہ اس کا سارا فائدہ ہمیں ہی پہنچتا ہے اور جس کی وجہ سے فضل و کرم معافی اور مغفرت ہم ہی کو ملتی ہے۔

درود شریف کو جو ایک دعا اور سلام ہے عبادات میں امتیازی حیثیت اسی لئے حاصل ہے کہ خلوص دل اور محبت جگر سے اسے کثرت سے پڑھنے سے رب العالمین کی خاص الخاص شفقت و عنایت اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی قرب اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفقت و شفاعت آسانی سے حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

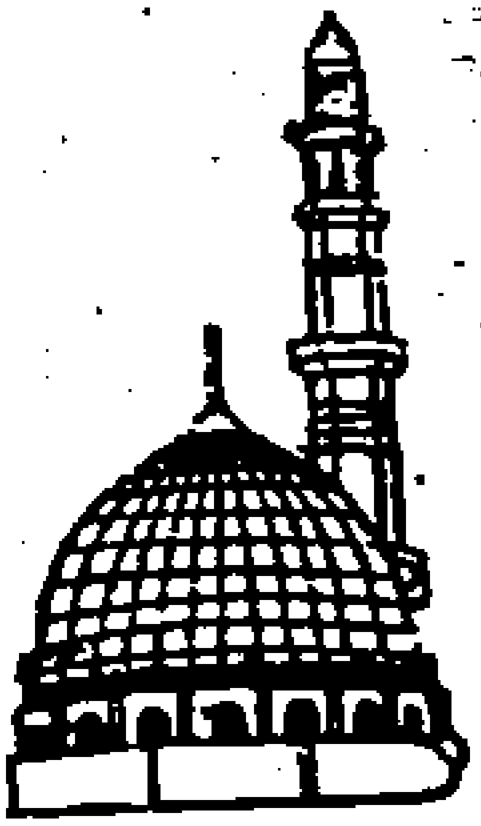

ابن کعب رضی اللہ عنہ کا دربار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں معروضہ

ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم میں دعا میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلم کے لئے کتنا وقت درود شریف کے واسطے مقرر کروں۔

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جو تم چاہو، عرض کیا "چوتھائی" فرمایا اگر زیادہ کرو تو بہتر ہی ہے۔ میں نے پھر عرض کیا کہ آدھا حصہ مقرر کروں۔ حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا ساری دعا

Marfat.com

میں درود شریف ہی پڑھتا رہوں یعنی کل وقت درود کے
لئے وقف کر دوں؟

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا کریگا تو
اللہ تعالیٰ تیری دنیا اور آخرت میں کام آئے گا اور تیرے
سارے گناہ بخش دیگا۔ یعنی تیری سب حاجتیں پوری ہونگی۔
صلّی اللہ علیٰ محمد وآلِ محمد

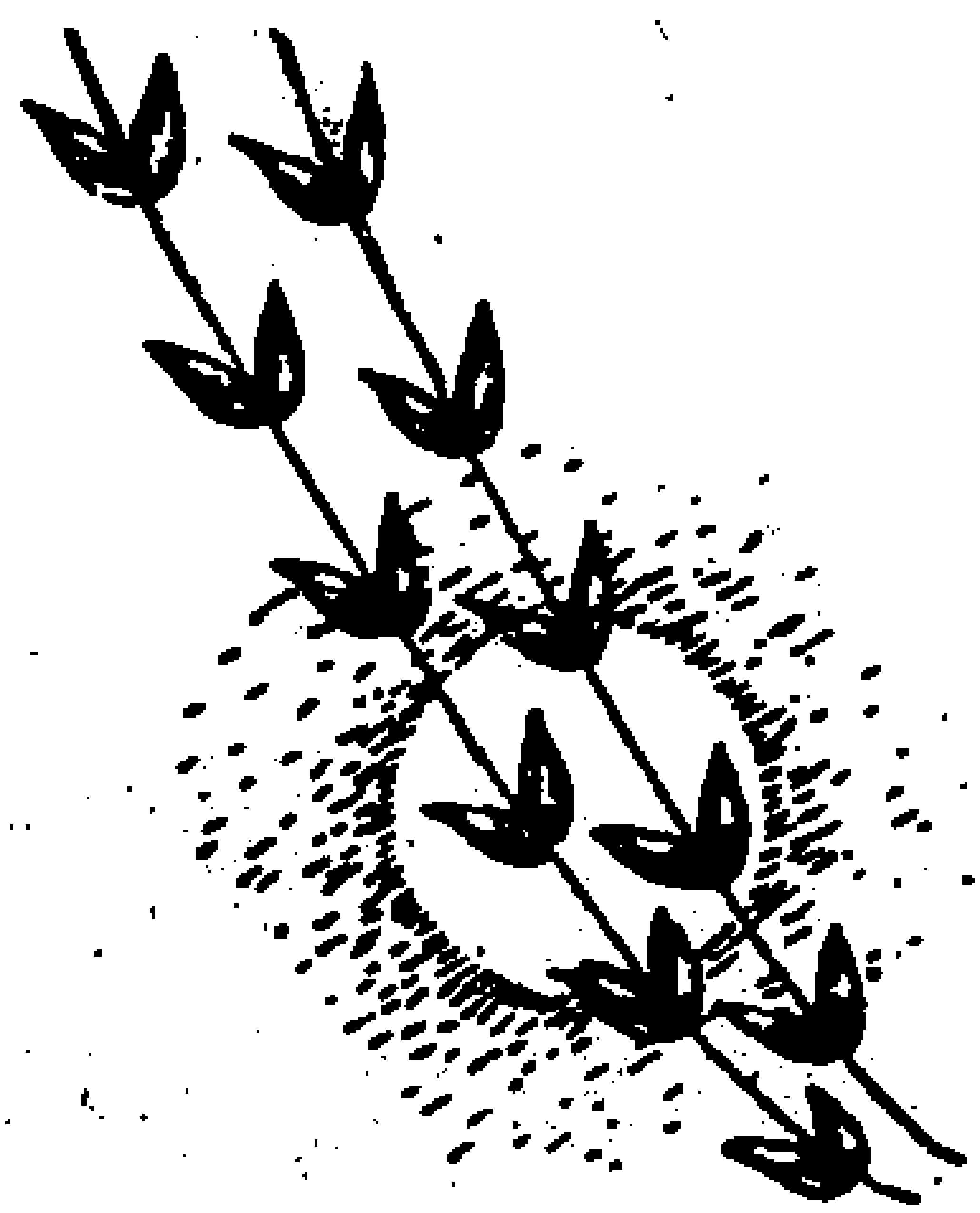

Marfat.com

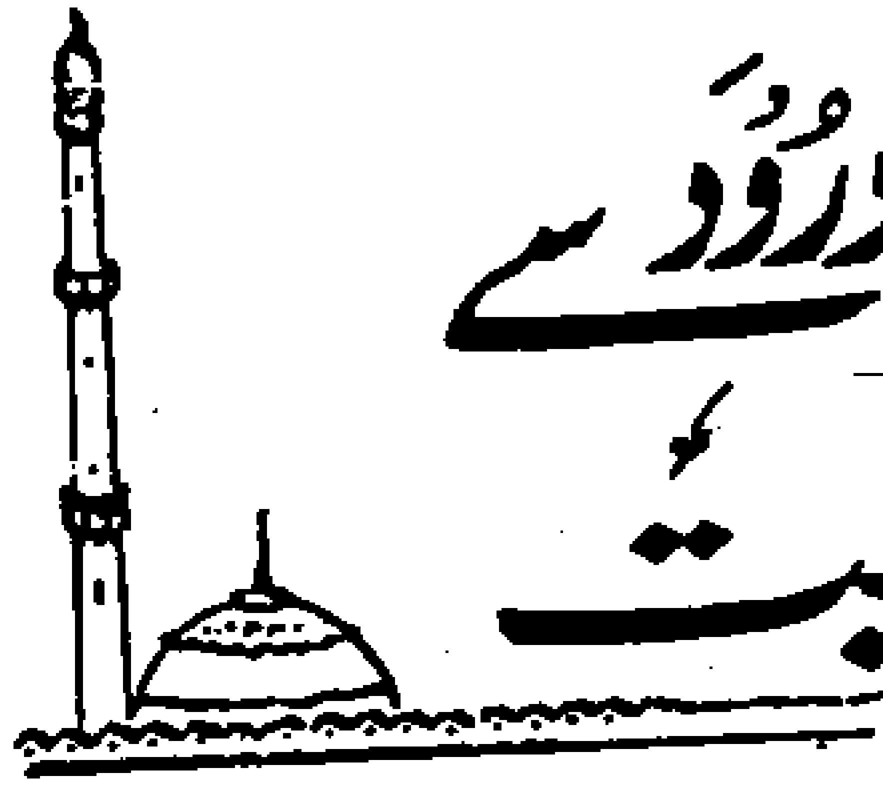

دُعا کی دُرُود سے مقبولیت

حضرت شیخ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور نامقبول ہونے کا خطرہ ہے لیکن درود شریف ایک ایسی عبادت ہے جو فوراً قبول ہوتی ہے۔

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہر حال میں مقبولیت کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لئے ہر دُعا میں درود شریف پڑھنا یقیناً دعا قبول کرانے کا ذریعہ ہے۔

جہاں تک ہو سکے ہم گنہگاروں کو اس فتنے فساد کے زمانے میں درود شریف کا زیادہ سے زیادہ ورد رکھنا چاہیئے اور اپنے قلب کو منوّر کرنا چاہیئے۔ اس عمل سے آسانی سے قلب

Marfat.com

منوّر ہوتا ہے۔ گناہ معاف ہوتے ہیں اور اعمال درست ہو جاتے ہیں۔ امیدیں بر آتی ہیں۔ فتح اور مسرت حاصل ہوتی ہے ربّ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جاتی ہے اور سب سے زیادہ اور اہم یہ کہ قیامت کے سخت ترین دہشت ناک دن میں درود خواں کو امن اور اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

اللہ یہ نعمت ہر ایک کو نصیب کرے۔ آمین

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

درود
اللہ عزوجل کا ذکر ہے

خداوند کریم نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر۔

علامہ قاضی عیاض تفسیر فرماتے ہیں کہ حق تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا ہے کہ۔

"میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جس نے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا" اس کا صاف اور آسان مطلب

Marfat.com

یہ ہے کہ جس نے حضور پُر نور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔

حضرت مولانا محمد علی خان مرحوم رامپوری اپنی مشہور کتاب "فلاحِ دین و دنیا" میں فرماتے ہیں کہ جو شخص صدقِ دل سے ایک مرتبہ حضرت رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا۔ ایک لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہیں اور اس کا نام زندہ اولیاء میں تحریر ہوتا ہے یہ ہے مختصراً درود شریف کا ثواب۔

"ذکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے"

صلّی اللہ علیہ وسلّم

☆

Marfat.com

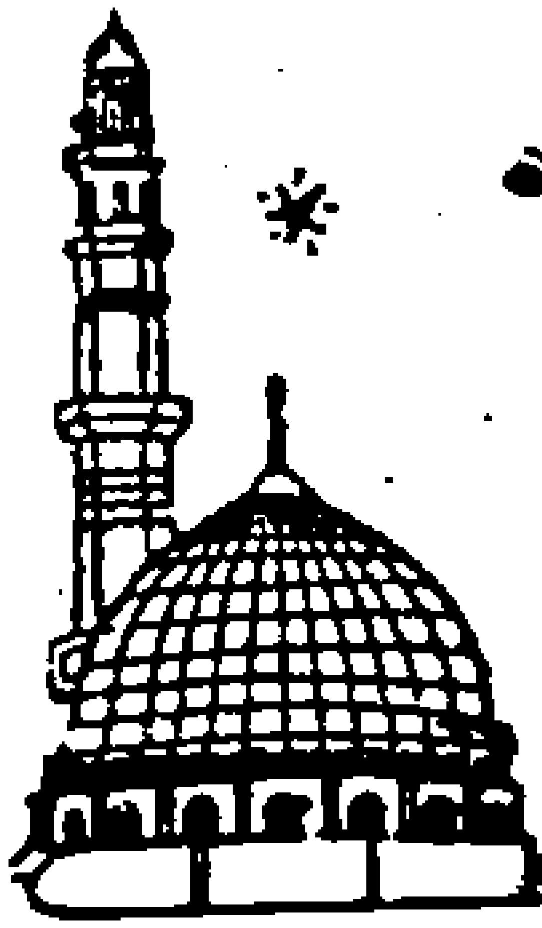

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس درود کا پہنچنا

(۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور انور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے بہت فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔

(۲) حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار فرمایا کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو، بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے

Marfat.com

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ؛ سے حدیث شریف نقل کی گئی ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلے میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور اسکے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۴) مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ کی حدیث نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھا کرو اس لیئے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(۵) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ؛ سے حدیث شریف ہے کہ رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہ؛ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے۔ پس جو

Marfat.com

شخص مجھ پر درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ فلاں شخص کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(۶) حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک ایسا فرشتہ ہے جس کو خداوند قدوس نے ساری مخلوق کی بات سننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ قیامت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر متعین رہے گا جب کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا وہ فرشتہ اس شخص کا اور اس کے ماں باپ کا نام لیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتا ہے کہ فلاں کا بیٹا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔

(۷) حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قول بدیع میں حضرت سلیمان بن سحیم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی میں

Marfat.com

نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) پر سلام کرتے ہیں آپؐ ان کو سنتے ہیں؟

آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ہاں سُنتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں"۔

(۸) حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حج سے فارغ ہو کر مدینہ شریف گیا اور روضہ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر قبر کے نزدیک سلام عرض کیا میں نے حجرہ شریف کے اندر سے صاف طور پر "وعلیکم السلام" کی آواز سُنی۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

Marfat.com

درُودُشریف
اور
دریائے رحمت

حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے والو یاد رکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہا تو کرم خداوندی کے دریاؤں میں غوطہ زن ہوئے۔

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کے الفاظ زبان پر آئے تو دریائے رسالت کی موجوں میں آگئے۔

جس وقت وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ کہا تو اہلِ بیت نبی صلّی اللہ علیہ وسلم کی بخششوں کے دریاؤں میں لہریں لے رہے ہو۔

Marfat.com

اے صحرائے معصیت میں پیاسے بھٹکنے والو! کس طرح یہ بات سمجھ میں آئے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں، گلشنِ ایمان ہرابھرا ہوکر لہلہاتا ہے قلب اور دل و دماغ کو سرور و فرحت حاصل ہوتی ہے، روح و ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامراد پھرو۔ فوراً پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم
رسول اللہ کے چہرے کی زیارت

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک دیکھ کر کہا سُبحَانَ اللہ آپ کا چہرہ اور رنگ کیسا نور سے لبریز ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ ان لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو قیامت کے دن اس چہرے کو دیکھنے سے محروم ہو جائیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ بخیل ہوں گے۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا تو میں نے پوچھا بخیل کون ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل وہ ہے جو میرا نام سنے اور درود نہ پڑھے۔

Marfat.com

فرمایا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ عزوجل
کے فرشتے درود بھیجتے ہیں جس پر اللہ کے
فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ
درود بھیجتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ درود
بھیجتا ہے اس کیلئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی
ہر چیز چرند، پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔

Marfat.com

صرف ایک درود

علامہ سخاوی ؒ بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گنہگار تھا جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اس کو زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اس شخص کو غسل دیکر خود نماز جنازہ پڑھیں اس کو معاف کر دیا گیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ کیسے معاف کر دیا، خداوند قدوس نے فرمایا اس شخص نے ایک رات توریت میں میرے پیارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دیکھا تو اس نے تعظیماً ان پر درود پڑھا میں نے اس وجہ سے مغفرت کردی۔

سبحان اللہ ایک درود کی وجہ سے رب تعالیٰ نے سخت گنہگار کو معاف کر دیا۔

Marfat.com

اگر امتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے افراد ہر روز ایک
مرتبہ بھی درود پڑھیں تو باری تعالیٰ ان کو کتنا ثواب دیگا۔

ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ خاص طور پر جمعہ کے دن
یا جمعہ کی رات کو ساری کتاب کے سب درود شریف
کم از کم ایک مرتبہ پڑھ لے اگر یہ ممکن نہیں تو مہینے میں ایک بار
اگر یہ بھی ممکن نہیں تو سال میں ایک بار اگر یہ بھی ممکن نہیں تو
عمر بھر میں ایک بار اس کتاب کے سب درود شریف
ضرور پڑھ لے، پھر جنت کی امید رکھے اللہ بڑا رحیم و کریم
ہے اسے بخش بھی دے تو کیا تعجب کی بات ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

چاند سورج اور درود شریف

ایک فنا و تلبی کے مرتبہ پر پہنچنے والے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبر کامل کے پاس حاضر ہوئے اور بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرہ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے۔ آخر دو گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ بھائی کیا بات تھی، جس نے تم کو پاگل بنا دیا؟ آخر حقیقت کیا ہے؟ اس بزرگ نے کہا کیا عرض کروں۔ سینکڑوں چاند اور سورج ہیں کہ جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر و منوّر سے نکل کر حضرت مرشد کامل کے نورانی دل میں پے در پے سما رہے تھے

Marfat.com

جن کی روشنیوں اور تجلّیوں کی تاب مجھ میں نہ رہی اور میں چیخ اٹھا۔

ایک محرم راز نے اس مرشد سے پوچھا کہ حضور یہ جو آپ کے مرید نے سورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے؟ اتنے سورج اور چاند کہاں سے آتے۔ بزرگ کامل نے آہستہ سے فرمایا کہ اس وقت میں حضور دل سے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ چوں کہ یہ مرید اپنے دل کے آئینہ کی ذکر قلبی اور ذکر خفی سے پوری صفائی کر چکا تھا لہٰذا میرے دل کا عکس اس کے دل کے آئینہ میں چمک اٹھا۔ یہ سب درود شریف کی برکتیں ہیں۔

حاصل مطلب یہ ہے کہ درود شریف چاند اور سورج کی صورت میں ان کو نظر آتے۔ حالانکہ چاند اور سورج بھی کیا ہیں۔ درود شریف ان سے بڑھ کر ہے اس لئے کہ فعل الٰہی ہے خود خداوند تعالیٰ درود بھیجتا ہے۔

Marfat.com

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ابو سلیمان کا فلسفہ

حضرت ابو سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے درود پڑھے اور آخر میں بھی درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل و آخر میں درود ہے، جس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت کی دُعا ضرور قبول فرمائے گا اس طرح انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

قبولیت کی کنجی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ کوئی دُعا ایسی نہیں ہے کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے بیچ میں پردہ نہ ہو۔ مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس درود کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا درود کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجۂ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی پھر آتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

مشرق و مغرب کا فرشتہ

دلائل الخیرات میں ایک نہایت ہی عجیب حقیقت درج ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرے اوپر بسبب تعظیم درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں اس کے ساتوں زمینوں کے نیچے میں ہوتے ہیں اور گردن اس کی عرش سے لگی رہتی ہے اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے۔ اے فرشتے درود بھیج اس بندے کے اوپر جس نے درود بھیجا تعظیم کے لئے میرے نبی صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم پر پس دو فرشتے قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سُبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

درود شریف کی برکت

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا
گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مرگیا میں نے
خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری اس شخص نے کہا
میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب وغریب پریشانیاں
گذریں۔ جب فرشتوں نے منکر نکیر کے جوابات مکمل
نہ دینے پر مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین
وجمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہوگیا اس مبارک
شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آرہی تھی اس نے فرشتوں
کو میری طرف سے جوابات دئے اور میں بچ گیا۔ میں نے
ان سے عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے

Marfat.com

کام آتے تو انہوں نے کہا کہ میں تیری کثرت درود سے پیدا کیا گیا فرشتہ ہوں مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دوں اور مدد کروں۔

یہ ہے درود شریف کی عنایت و برکت۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

چار سو مرتبہ جہاد

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک چیز ایسی ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جنت میں بندے کے سو درجے بلند کرتا ہے اور ہر دو درجے کے درمیان بلندی کا اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

ابو سعید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیا چیز ہے؟ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاد فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ (مسلم)

Marfat.com

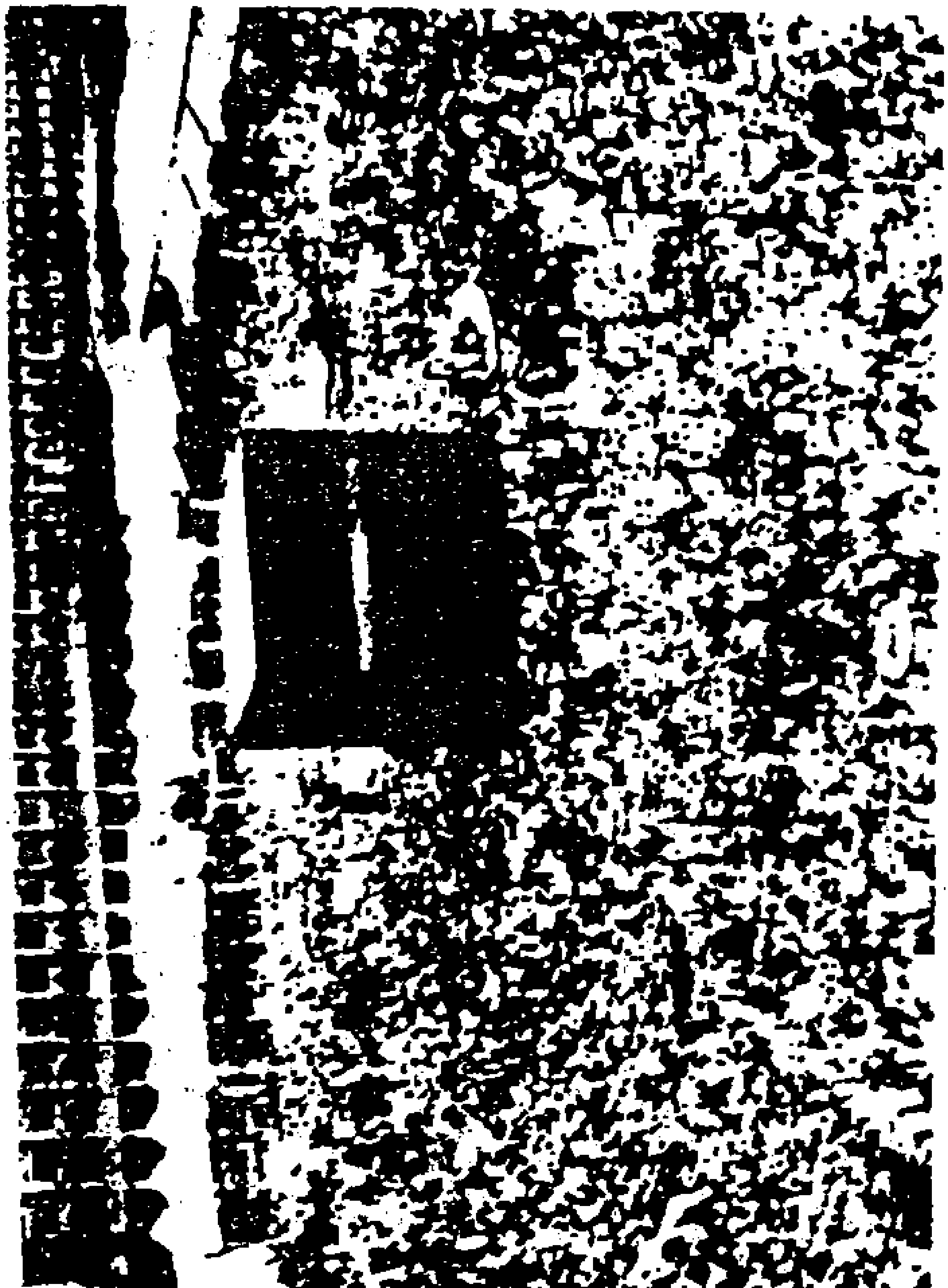

Marfat.com

لیکن اگر جہاد کی توفیق نہ ہو

یعنی ضعیف العمری یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے جہاد کی طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام آتا ہے اور اتنا ہی ثواب مل جاتا ہے جیسا کہ حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے ذیل میں درج ہے۔

حضور سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو ۴۰۰ بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنا چاہیئے۔ اس روایت کو حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے۔

Marfat.com

فرمایا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم
کر دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو

(اصفہانی، شفاء شریف)

Marfat.com

درود کی غیبی امداد

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیں گے میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ وہ پرچہ ہے جو سرانگشت کے برابر میزان پر رکھا ہے اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے حق ادا کر دیا ہے۔

Marfat.com

مصافحہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور ورحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

آسان صدقہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے۔

لیکن

اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود (اوپر والا) پڑھا کرو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے صدقہ ہے

Marfat.com

ہزار دن
ایک درود

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' سے نزہت المجالس میں حدیث شریف منقول ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود صبح و شام پڑھے گا تو ثواب لکھنے والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

Marfat.com

دولت کا نسخہ

شرح احیاء علوم دین میں روایت ہے کہ کثرت سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا فاقہ اور افلاس وغربت کو دور کرتا ہے۔ واقعی اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۴ مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ درود پڑھے جلد از جلد امیر ہو جائیگا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور میزان میں تولنے کے وقت پُل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے انشاء اللہ۔ (ترتیب الصلوٰۃ)

Marfat.com

غربت کا خاتمہ

"حصن حصین" عملیات و وظائف کی ایک لاجواب کتاب ہے اسکے مؤلف فرماتے ہیں:۔

کہ درود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں جن کو کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا۔ خصوصاً تنگی اور مشکل وغیرہ کے دور ہونے اور حاجت کے بر آنے میں بارہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ پھنس گیا تو ایسے نازک وقت میں بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بھی فرماتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے درود سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔

Marfat.com

سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس پر کوئی مصیبت آئے یا کوئی حاجت ہو یا تکلیف ہو اس کو چاہیے کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے کیونکہ زیادہ درود رنج و غم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

درود کے
ایک حرف کا بدلہ
جنت

حضرت عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ عجیب واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کرگیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا۔ اے دوست اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات و اکرام دیئے ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں نے سُنا نہ دماغ نے سوچا۔

عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا۔

Marfat.com

کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت جہاں کہیں
بھی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام نامی آتا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام
کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی احترام اور
اس درود کے بدلے میں یہ انعامات عطا فرمائے۔

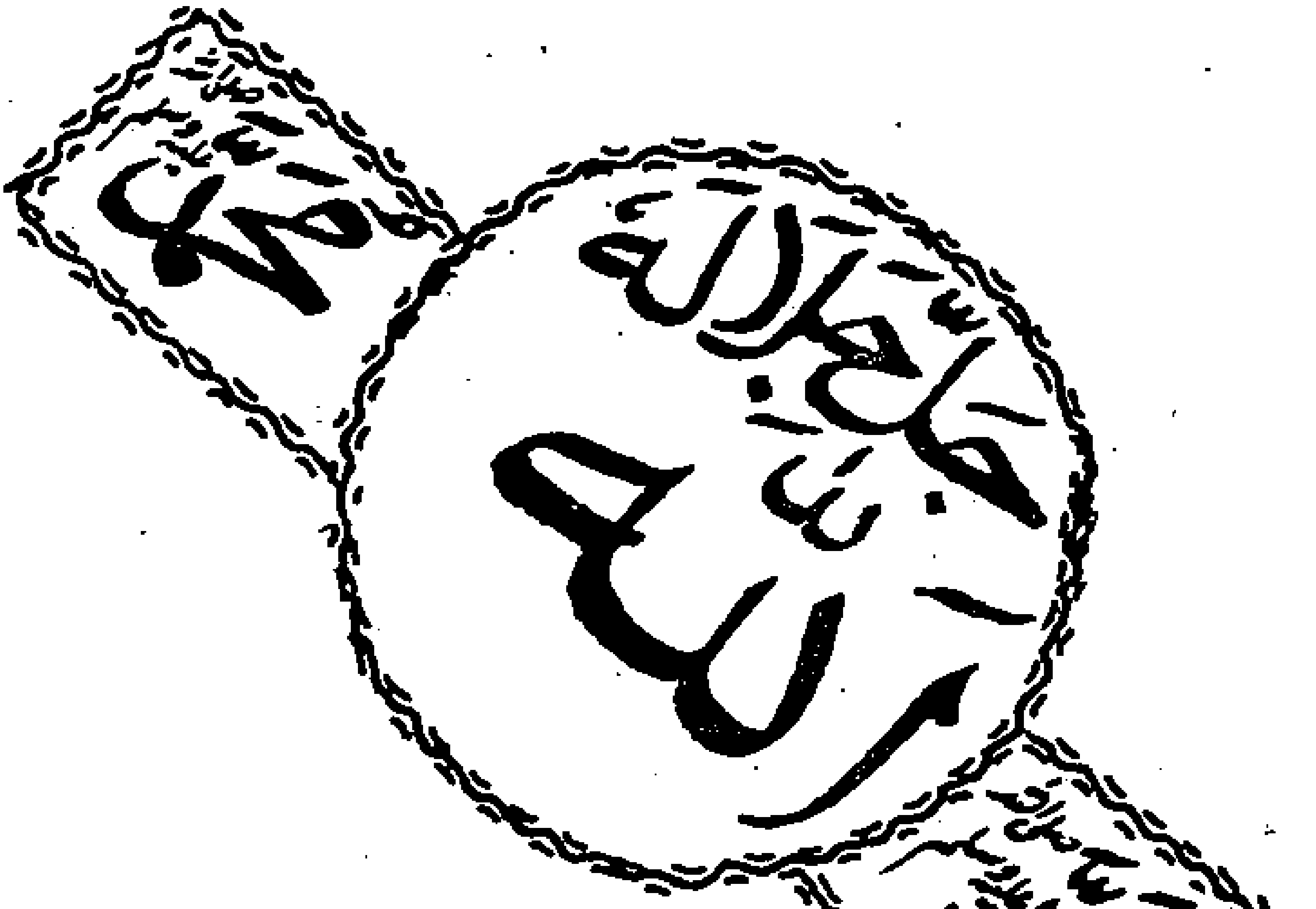

Marfat.com

جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

پس جو شخص میرے اوپر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہوگا وہ مجھ سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

روشن رات یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ روشن دن حضرت آدم علیہ السلام جمعہ ہی کے دن پیدا ہوئے تھے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان

Marfat.com

تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔ (کنز العمال)

(۲) بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ اسے ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد کی پشت سے والدۂ محترمہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ شب قدر سے افضل ہے جمعہ کا دن۔

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا تو اس کے سال کے گناہ برابر معاف کر دیئے جائیں گے۔

Marfat.com

(۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص رسول صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے۔

الله تعالیٰ کو نیک دے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

Marfat.com

فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابوذر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا اس شخص نے جواب دیا کہ میں جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز و اکرام عطا فرمایا ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

علامہ شہاب خفاجی
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کا
فلسفہ

حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح شریف میں فرمایا ہے کہ کثرت سے درود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے درود سمجھا جائے گا۔

مزرع الحسنات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے فلاح اور خیر و برکت پائی جاتی ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں ۳۱۳ کو رسول بنایا۔

Marfat.com

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ رضی اللہ عنہ کی یہی تعداد تھی جنہوں نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالوت رضی اللہ عنہ کا لشکر جس نے جالوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا۔ ۳۱۳ تھے وغیرہ اس لئے ۳۱۲ بھی مسیحا عدد ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

درود شریف وسیلہ شفاعت ہے

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بہت ہی مؤثر وسیلہ شفاعت دُرود شریف ہے۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس پر اللہ تعالیٰ خود درود پڑھتا ہے۔ فرشتے درود پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دنیا اور آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے ہم درود پڑھتے ہیں تو شفاعت کی ایڈی ہو جاتی ہے یہ ایسی تجارت ہے جس میں گھاٹا نہیں۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ درود سے اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں اور یہ ایک نور ہے اس کے ذریعے امیدیں بر آئیں گی۔ قلب منور ہوگا اور قیامت کے سخت ترین اور دہشت ناک دن میں امن نصیب ہوگا۔ پل صراط سے بآسانی گذر ہوگا اور جنت جلد حاصل ہوگی۔ آمین

★

Marfat.com

روحانیت کا راز

حصن حصین کے مؤلف نے بیان کیا ہے کہ درود شریف کے فوائد بکثرت ہیں۔ اس جگہ سب کو درج کرنا ناممکن ہوگا مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں پریشانیوں سے درود شریف کی بدولت نجات حاصل ہوگی۔ دنیا میں بھی اور دین میں بھی بار بار اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے کہ جب کوئی سخت سے سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ درود شریف ہی کی برکت سے زائل ہوئی ہے۔

بزرگان دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا چاہیے اس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔ جب کوئی ایک سو مرتبہ درود شریف کا ورد کرتا ہے تو وہ دل کامل ہے۔

Marfat.com

درود کی اصلی حقیقت

اَفضَلُ الذِّکرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کو کہا گیا ہے مگر اس کلمہ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن کو آپ اوپر دیکھ سکتے ہیں۔ یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یہ افضل الذکر اس لئے ہے کہ اس کلمہ میں اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے نام ایک ساتھ آگئے ہیں مگر دیکھئے کیا راز سمویا گیا ہے، ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے لئے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں سے ہم بذات خود مخاطب ہیں۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اور

Marfat.com

ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیج اور یہ الفاظ تو خود اللہ پاک بھی کہہ رہا ہے ہم تو صرف اللہ پاک کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔

اب جبکہ ہم اللہ تعالیٰ سے بھی بات کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی، اس لئے اگر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

افضل الذکر ہے تو درود شریف اعلیٰ ترین دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمہ: افضل الذکر اور درود: افضل الدعا

• اس دعا کے مانگنے سے خدا بھی خوش اور اس کا رسول بھی راضی۔ نہ فقط کلمہ افضل الذکر اور درود افضل الدعا ہے بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ ہے۔ سبحان اللہ

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت

حضرت شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی ہر رات سوتے وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا تمام گھر روشن ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا ہے۔ تاکہ بوسہ دوں۔ اس آدمی نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا اور اس کا سارا گھر مشک کی خوشبو سے معطر تھا اور دوسرے محدثین نے بھی یہ روایت نقل کی ہے۔

Marfat.com

آسان عمل اجر عظیم

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف

نقل ہے کہ جو شخص اس طرح کہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اس آدمی کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (سبحان اللہ)

اوپر والے درود شریف کے معنٰی یہ ہیں کہ:۔

اے اللہ عزوجل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ان کو قیامت

کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت مقرب ہو۔

Marfat.com

امام رازی رحمتہ اللہ علیہ کا فلسفہ

حضرت امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود میں سے درود کو بہتر جانو درود پڑھو اور استغفار کا کام حضور پرنور صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دیدو کیونکہ درود شریف تو سراسر فضل الٰہی ہے اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے ہمیں یقین نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے استغفار کا یقین نہیں کیا جاسکتا اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لئے کامیاب اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے

Marfat.com

زیادہ درود کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلم پر چھوڑ دیں وہ ہمیشہ ہی اپنی اُمت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلم کی استغفار اور دعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ ادھر ہمارا درود قبول ادھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی دعاء استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

(دونوں قبول)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

بیمثال محبت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام واکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔ سُبْحَانَ اللہ

Marfat.com

عشق اور عبادت

عشق اور عبادت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ عبادت میں سجدہ اور عشق میں درود لازم و ملزوم ہیں۔ عبادت میں جنت ملتی ہے اور عشق میں جمال الٰہی لیکن جنت بغیر جمال الٰہی کے بے معنی بے رنگ اور بے مزہ ہے۔ عبادت کر کے جنت حاصل کرنے میں مزہ تو ہے لیکن درود پڑھ کر جمال الٰہی حاصل کرنے میں اصل کامیابی ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مجلس کی مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول
مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کہیں بیٹھے اور انہوں نے اس
نشست میں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجا تو قیامت میں یہ مجلس حسرت و بربادی کا باعث ہوگی چاہے پھر اللہ
تعالیٰ عذاب دے یا معاف کر دے۔

صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام
مسطح تھا اپنی زندگی میں سارا وقت گناہوں میں غرق رہتا تھا بعد مرنے
کے خواب میں دیکھا گیا وہ بڑی شان میں تھا ہم نے پوچھا یہ انعام کیسے؟
تو کہا اللہ تعالیٰ نے فوراً مغفرت فرما دی بڑے انعام و اکرام

Marfat.com

عطا کئے ہم نے پوچھا کیسے کس کام کے بدلے میں، اس نے کہا. ایک حدیث لکھنے والے استاد کے پاس بیٹھا تھا. جب استاد حدیث لکھتے وقت درود پڑھتے تو میں بھی زور سے درود پڑھتا. میری آواز سن کر سب مجلس والے درود پڑھتے تھے اللہ تعالیٰ نے میری اور اس ساری مجلس کی مغفرت کر دی۔

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں

یا خدا بس میں مروں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں

یا گلی کوچوں کو صاف کرتے قضا کا فرشتہ آجائے

یا کتاب درود لکھتے لکھتے میرا وصال ہو جائے

(آمین)

Marfat.com

درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے

علامہ حضرت ابن المشتہر یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

Marfat.com

فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوٰى
وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۝

اس کا ترجمہ یہ ہے :-

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

(نوٹ) یہ درود بھی ہے۔ دوا بھی ہے اور دُعا بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اسے بار بار پڑھنے اور پڑھانے اور سُننے کی۔ (آمین)

Marfat.com

۳
تین اعزاز

درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں۔

(۱) رحمت

(۲) فضل و کرم

(۳) شفقت

اس طرح دربار رسالت سے بھی درود شریف کا ورد کرنے والے کو تین تحفے ملتے ہیں۔

Marfat.com

(۱) سلامتی

(۲) شفاء

(۳) مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے بھی درود پڑھنے والوں کو تین

تحفے ملتے ہیں۔

(۱) رحمت

(۲) سلام

(۳) حفاظت

هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

(اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی)

Marfat.com

خاص خاص

۱ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اَلتَّحِیَّاتُ کے بعد نماز میں درود شریف پڑھنا فرض ہے۔

۲ اذان کے بعد بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔

۳ مصائب اور آفات کے وقت بھی درود شریف مسنون اور سب مشکلات کا حل ہے۔

۴ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔

Marfat.com

۳ تین تحفے

(۱) درود شریف پڑھنے والا جب پل صراط پر گذرے گا تو اس کے ساتھ نور ہو گا۔

(۲) درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔

(۳) روز محشر حضور اقدس سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مصافحہ کرنے کی سعادت نصیب ہو گی۔

Marfat.com

عرش کا سایہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَ
مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
وَسَلِّمْ

Marfat.com

ایک آسان درود

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل

کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دُعا کرے :-

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

یعنی اے اللہ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے

جس کے وہ مستحق ہیں۔ (طبرانی)

تو اس دعا کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت

میں ڈالے گا۔ یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کیلئے دُعا

مانگتے رہیں گے۔

سُبحَانَ اللّٰه

Marfat.com

جنّت کی چابی

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وقت وفات قریب آیا تب لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کے ایک پرچے پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا کہ :-

بَرَاءَۃٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ ابْنِ کَثِیْرٍ

یعنی خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کو دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سُننے کے لئے بے قرار تھا۔

گھر والوں سے معلوم ہوا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات

Marfat.com

کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے

تھے۔ ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

پڑھ کر ادب و اخلاص سے یہ تحفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجتے تھے۔

سُبْحَانَ اللہ اس درود شریف کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر

بھیجنے کا انعام ان کو دنیا ہی میں مل گیا۔ آخرت تو آگے ہے۔ جس میں

جو انعام ملتے رہیں ان کو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

" التجا کرتی ہے محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عبدل

زندگی ہے تو تحفہ میں دیدوں گا اپنا دل"

کئی مشائخ دین اولیاء اور ایسے بھی خدا ترس بزرگ ہیں کہ

جب وہ نماز میں التحیات پڑھنے بیٹھتے رہیں اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

Marfat.com

کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا باقاعدہ جواب۔

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پاتے ہیں یہ سب درود شریف کی برکت ہے اور اس کے ورد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اللہ کے کئی مقرب بندے نماز کے بعد سارے کا سارا وقت صرف درود شریف کے ورد میں گذار دیتے ہیں اور اس سے ہی سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے بھی اس راز سے پردہ اٹھایا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل سلوک کے لئے درود شریف فتوح غلیہ اور عطایائے شریفہ کا ذریعہ ہے۔

مزید حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ مجھ کو خدا طاقت دے تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے پر ہی اپنی کل عبادت کروں۔

Marfat.com

حضور سرور کائنات صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابی نے عرض کی یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم میں ہر وقت آپ پر درود پڑھا کروں تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ تیرے غموں کے لئے کافی ہے۔

دراصل درود شریف سے زیادہ آسان اور قبولیت کے درجے پر پہنچنے والی اور کوئی عبادت نہیں۔

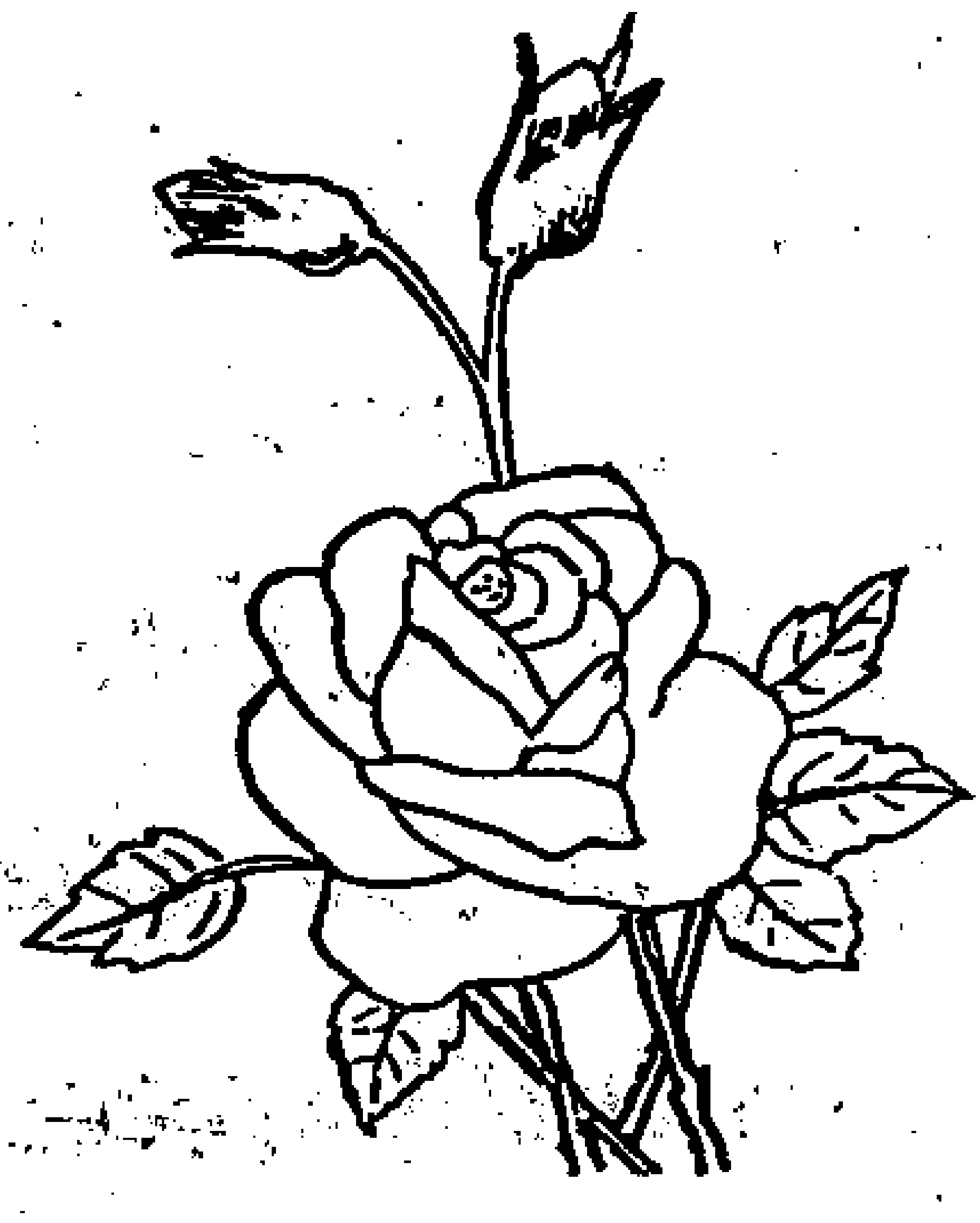

Marfat.com

ایک فقیر کی فلسفہ

روح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں

سرور دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ میرے اوپر

زیادہ سے زیادہ درود پڑھو اس لئے کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے

(ابو العلی موصلیؒ) اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس چیز کا اعلان

کر دیا کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف ہے۔ درود شریف انسان کو اور

اس کی روح کو اس طرح پاک وصاف کر دیتا ہے۔ جس کی کوئی

مثال نہیں ملتی یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں

نے درود اور سلام پر کمر باندھی ہے ان کو خدا کے فضل وکرم سے اور

حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں

گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت تو اس دنیا میں مل گئی ہے۔

Marfat.com

ان فقیہوں اور محدثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روز قیامت گنہگاروں کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پُر نُور صلّی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائیں گے جیسا کہ باکمال عاشقِ رسول اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پیغام بھجا کہ آپ بھی اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بخشش کے لئے دعا مانگیں حالانکہ شفاعت کی مالک خود حضور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی ہستی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی سفارش پر یہ اعزاز حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی امت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔

سُبْحَانَ اللہ

چنانچہ ایک بہت بڑے محدث عالم حضرت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ جن کی یہ شان تھی کہ پانچوں وقت کی نمازیں حضرت رسول مقبول صلّی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم کے پیچھے ادا فرماتے تھے) سے ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
وسلم نے فرمایا کہ اے شاذلی تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی
شفاعت کرے گا کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا
ہے (معراج المومنین)

درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کر لیتا ہے
جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
خود فرمایا ہے کہ جو سب سے زیادہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے روز
سب سے زیادہ میرے نزدیک ہوگا. اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہو سکتی
ہے. کہ ہم محبوب خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ ہوں گے جو لولاک
کے مالک ہیں.

اِنْشَاءَ اللہُ

Marfat.com

Marfat.com

رحمت کی پالوٹ

وسیلۃ النظمٰی میں حکایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر سلام کیا اس وقت حضرت زید بن ثابت رض بھی نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کے ہاتھ میں اونٹ کی مہار تھی اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا اس نے میرا اونٹ چرا لیا ہے۔ اونٹ نے اس وقت آواز دی جس کے سنتے ہی حضرت سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم اس اونٹ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس اعرابی کو کہا تو جھوٹا ہے چنانچہ وہ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

پھر نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے پہلے والے آدمی سے فرمایا

Marfat.com

کہ جس وقت تو یہاں کھڑا تھا کیا کر رہا تھا جس کی وجہ سے اونٹ بولا

اس آدمی نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر فدا

ہوں اس وقت میں جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سامنے کھڑا تھا

صرف درود شریف پڑھ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

اونٹ اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا اس وقت فرشتوں نے افق کو

بھر دیا تھا۔ یعنی درود شریف کی برکت سے اونٹ نے حقیقی واقعہ

بیان کیا فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام افق ان سے بھر گیا۔

درود شریف نور ہی نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا

ہے ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے اور حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور حوضِ کوثر پر باریابی

اللھم

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے

مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ ؕ

جو شخص یہ درود روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر درود بھیجے گا وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اسی طرح دیکھے گا جس طرح قیامت

Marfat.com

میں دیکھے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی سفارش فرمائیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام فرما دے گا۔ انشاء اللہ

(قول بدیع)

اللہ نے کر دی حرام آتش دوزخ
جس کے ہو دل پہ لکھا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

تریاق مجرب

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض علماء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

Marfat.com

عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِی الْقُبُوْرِ ط

معلوم ہوا کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے جو لاعلاج

مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ شفایاب ہو جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ط

Marfat.com

حضرت جبرئیل علیہ السلام کیسے اور کیوں پیدا ہوئے

حضرت جبرئیل علیہ السلام کی ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آفتاب ہے ہر بال پر ایک ایک ستارہ مثل ماہتاب درخشاں ہے، ہر روز تین سو ساٹھ بار دریائے نور میں غوطہ لگاتے ہیں، جب دریائے نور سے غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پر سے قطرے ٹپکتے ہیں ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہے گا۔

ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کیلئے پیدا کیا گیا

Marfat.com

ہوں اور میں کیا کروں۔ دس ہزار برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبرئیل علیہ السلام!

تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبرئیل ہے میں نے فوراً جواب میں عرض کیا۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان کرو۔ میں نے دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا کہ میری بزرگی بیان کرو۔ دس ہزار برس تک بزرگی بیان کرتا رہا اس کے بعد مجھ پر انوارِ عرش ظاہر ہوئے۔ عرش پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے دریافت کیا اے باری تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ ارشاد ہوا اے جبرئیل علیہ السلام اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنت پیدا کرتا اور نہ دوزخ، نہ چاند نہ سورج۔ اے جبرئیل علیہ السلام! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔ چنانچہ دس ہزار برس تک حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا رہا (اب راز ظاہر ہوا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کس کام کے لئے پیدا کئے گئے تھے)

Marfat.com

ستّر ہزار نیکیاں
ستّر ہزار دن

مزارع الحنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمال نامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ

ترجمہ: الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

Marfat.com

تاج الوظائف

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مجھ پر زیادہ
سے زیادہ درود شریف پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے یہ فلاح
کا ذریعہ ہے۔ اسی لئے درود شریف کو

تاج الوظائف

بھی کہتے ہیں یعنی سب سے بڑا وظیفہ

اور

سب وظیفوں کا سردار

Marfat.com

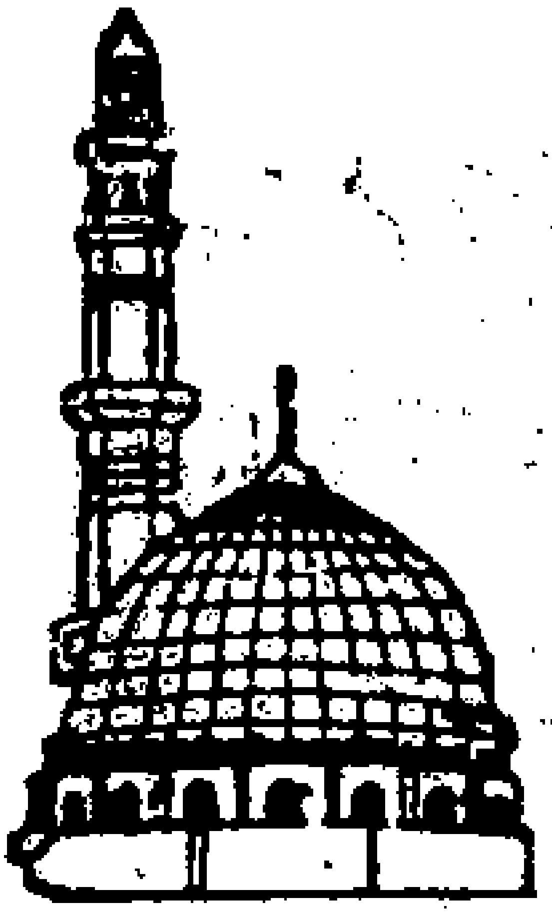

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ اور خدا کا سلام

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور چلتے رہے۔ حتیٰ کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ کیا اور بہت دراز سجدہ کیا یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات دیدی ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لئے قریب آیا تو حضور صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے سجدہ سے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام امین نے مجھ

کو بتایا ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ

تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا تو اللہ

پاک اس آدمی پر رحمت نازل فرمائیں گے۔

اور

جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا تو اللہ پاک خود اس پر سلام بھیجیں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کتاب زاہد الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز

ایک ایسی جماعت ہوگی کہ جن کے منہ چاند کی طرح روشن ہوں

گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے منبر

پر بیٹھے ہوں گے۔ اہل جنت کہیں گے کہ فرشتے ہو یا انبیاء ہو

وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں صرف

اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں

Marfat.com

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے یہ مرتبہ کیسے نصیب

ہوا۔ وہ کہیں گے کہ پنج وقتہ نماز ہم نے آداب اور سنتوں

کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تھا تب آپ کی محبت

اور عشق کے باعث دل سے صلوٰۃ (درود) پڑھتے تھے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

Marfat.com

پانچ فرشتے

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ (۵)

فرشتے رہتے ہیں۔

ایک۱ سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

دوسرا۲ بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

تیسرا۳ آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

چوتھا۴ پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

پانچواں۵ پیشانی پہ رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا دیتا ہے۔

Marfat.com

درود تاج

فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ شب جمعہ میں بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو جائے گیارہ شب اسی طرح پڑھے انشاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تاج والے ہیں اور معراج والے ہیں

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ

اور براق والے اور پرچم والے ہیں، بلاؤں، وباؤں، قحط، بیماریوں

وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

پریشانیوں اور غموں کے دور کرنے والے ہیں

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ

ان کا نام لکھا ہوا ہے

Marfat.com

مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ

ہے۔ بلند ہے۔ ذریعہ شفاعت ہے۔ کندہ ہے

فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ

لوح اور قلم میں عرب و عجم کے سردار

وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ

ہیں۔ ان کا جسم مقدس ہے

مُعَطَّرٌ مُطَہَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ

معطر ہے۔ منور ہے بیت اللہ میں اور مدینہ

وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

منورہ میں۔ وقت چاشت کے آفتاب ہیں اور اندھیری رات

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْہُدٰی

کے چاند ہیں۔ بلندی کے صدر نشین ہیں ہدایت کے نور ہیں

Marfat.com

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط

مخلوق کی پناہ گاہ اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں

جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ

اچھی خصلتوں والے امتوں کی سفارش کرنیوالے ہیں

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ

اور جود وکرم کے مالک ہیں، اللہ تعالیٰ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

ان کا محافظ ہے اور جبریل ان کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

اور براق ان کی سواری ہے معراج ان کا سفر ہے

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے، قاب قوسین ان کا

Marfat.com

مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مطلوب ہے۔ اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود

مَوْجُوْدُہٗ ط سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

ان کا موجود ہے۔ تمام رسولوں کے سردار ہیں

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

غریبوں کے ہمدرد ہیں تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں

رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

عاشقوں کے لئے راحت ہیں، مشتاقوں کی مراد ہیں

شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ

عارفوں کے لئے آفتاب ہدایت ہیں سالکین کے لئے چراغ ہیں

Marfat.com

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ ط مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

مقربین کے لئے شمع ہدایت ہیں ، فقراء ، غرباء اور

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ ط سَیِّدِ

مسکینوں کو چاہنے والے ہیں ۔ انس و جن

الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ

کے سردار ہیں ، حرمین کے نبی ہیں دونوں قبلوں

الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ط

کے پیشوا ہیں، دونوں جہان میں ہمارا وسیلہ ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ

قاب قوسین کے مالک ہیں مشرقین اور مغربین کے

رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ

رب کے محبوب اور پیارے ہیں

Marfat.com

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ

امام حسن اور حسین کے نانا ہیں صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے آقا اور

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ط اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

جن وانس کے سردار ہیں۔ ابو القاسم ان کی کنیت ہے۔ نام محمد

عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَآ اَيُّهَا

بن عبداللہ ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

اے وہ لوگو جو ان کے جمال کے مشتاق ہو، ان پر درود

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا

بھیجو اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر درود بھی اور خوب

تَسْلِيْمًا ط

سلام بھیجو ان سب پر

Marfat.com

درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیے اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا ولی ہو جاتا ہے۔

درود خاص یہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

Marfat.com

درود لکھی

سلطان المشائخ واقف اسرار معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمتہ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت اور فرط محبت سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے۔

چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا تھا۔ انتظام مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا ایک

صلی اللہ علیہ وسلم

شب عالم خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آپ

ذات بابرکات کا آخرت و دنیا میں اُمت عاصی کو سہارا ہے

Marfat.com

اور خود بادشاہ دو جہاں کو یہ محنتِ اُمت اور دستورِ سلطنت کب

گوارا ہے اسلطان محمود کو زیارتِ جمال جہاں آراء سے سرفراز

کیا اور ارشاد زبان وحیؐ ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے

محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر

لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کی برکت سے میری محبت

میں کامل ہوگا۔

پس سلطان محمود نے بہ مطابق ہدایت اور ارشاد

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم کے ہر روز اس درود شریف

کی مداومت کی اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی۔

بہ سبب حصول ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے

میں، درود خوانوں کو سرور تمام ہوا اس لئے یہ

"درود لکھی"

کے نام سے موسوم ہوا

Marfat.com

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی رحمت کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے فضل کے عدد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے علم کے شمار کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولاد پر اپنے کلمات کی گنتی کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے کرم کی گنتی کے مطابق

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر کلام اللہ کے حروف کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر بارش کے قطرات کے شمار کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

Marfat.com

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر میدان کے ذرات کی گنتی کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر سمندروں کی مخلوقات کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ کی اولاد پر غلّوں اور پھلوں کے شمار کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر رات و دن کی تعداد کے مطابق

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا اَظْلَمَ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر تعداد کے مطابق جس پر

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

رات چھا جاتی ہے اور جس پر دن روشن ہوتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو ان پر درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بھیجیں اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو ان پر درود نہیں بھیجتے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر مخلوقات کے سانسوں کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر دنیا و آخرت کی ہر چیز کی تعداد

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط

د شمار کے مطابق

Marfat.com

صَلٰوتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اس کے فرشتوں کی، انبیاء کی، رسولوں کی اور تمام مخلوق کی

وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ ط عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

دعائیں اور رحمتیں نازل ہوں تمام رسولوں کے سردار اور

وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ

تمام متقیوں کے امام، اور تمام روشن پیشانی والوں کے راہ نما اور

الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ

گنہگاروں کی سفارش کرنیوالے ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

اور ان کی اولاد انکے اصحاب اور ان کی ازواج اور ان کی ذریات اور ان کے اہل بیت

وَاَھْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ

اور تمام آپکی اطاعت کرنیوالوں پر جو آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

کیا ہیں اے ارحم الراحمین تیری رحمت کے ساتھ

Marfat.com

وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم اور بخشش کرنیوالے

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ تعالیٰ درود نازل فرماتے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

ان کی اولاد اور ان کے تمام اصحاب پر، اور سلام خوب بھیجے ایسا سلام

دَآئِمًا اَبَدًا کَثِیْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

جو ہمیشہ ہمیشہ رہے بہت ہی بہت ہو، اور تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

Marfat.com

درودِ واحد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ خاتم النبیین سید المرسلین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم امام القبلتین نبی الحرمین الشریفین نے ارشاد فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب صورت اور اچھا کر کے بھیجو، صرف اس لئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ تم درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو، تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا اس لئے اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

Marfat.com

الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ يَغْبِطُهٗ
بِهٖ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ۝

معنی :۔ اے اللہ! اپنی صلوٰۃ۔ رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبین پر جو تیرے بندے، رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور ان کو مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

*

Marfat.com

سات
خاص الخاص
جنتی درود

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

(۱)

روایت ہے کہ ایک دن حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس شخص کو اپنے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس قدر تعظیم و توقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ کے دریافت کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔

Marfat.com

وفی الملا

درود شریف یہ تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

(۲)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ

Marfat.com

عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ ۔

۳

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاَزْوَاجِہٖٓ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

Marfat.com

۴

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالے سے حضرت
ابومسعود رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار
دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے
کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ
اہل بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھا کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

Marfat.com

۵

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ سے بیشمار حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ درود پڑھے تو اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

Marfat.com

۶

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام و اکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض (کوثر) سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَ اُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

Marfat.com

۷

حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ (ہر جمعرات کو) سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

Marfat.com

درود عالی القدر

حضرت سید یوسف نبھانی رحمتہ اللہ علیہ حضرت امام السیوطی رحمتہ اللہ علیہ۔ حضرت السید احمد دحلان رحمتہ اللہ علیہ و حضرت سید عثمان الدمیاطی رحمتہ اللہ علیہ جیسے بزرگان دین جن کی روشنی سے عالم اسلام خصوصاً خطۂ عرب جگمگاتا رہا ہے نے اس درود شریف عالی القدر کی تعریف میں کتابیں لکھدی ہیں یہ ایک شاندار درود ہے۔

اس جگہ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ درود شریف دنیوی اور دینی امور میں فتح و نصرت و کامرانی کا ایک گنجینہ ہے۔

ہر نماز کے بعد اس کے ورد سے ہر کام میں فتحیابی نصیب ہوتی ہے

انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

درود عالی القدر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ عَالِي الْقَدْرِ عَظِيْمِ
الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

Marfat.com

یا ودود تیمو

درود روحی

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔ اور قیامت تک ان کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔

اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کے لئے اچھا ہے گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔

اہل قبور کو بخشنے سے انھیں ایسا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں۔

Marfat.com

درود ششم ۱۴۸

درود روحی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ

اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج

رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت

مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج اوپر

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِى الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ

جسموں کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ

اور او پر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور انکی ذریات پر

بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کیساتھ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں

Marfat.com

درودِ رحمت

یا درودِ ساھی

یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ

تعالیٰ کے فضل وکرم سے حفاظت میں رکھتا ہے روایت

ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم مدینہ منورہ میں مسجد

میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور سرپوش سے ڈھکا ہوا

طباق حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سامنے رکھ دیا۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس طباق میں

کیا لایا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ

وسلّم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں

پکتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

پاس لایا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکم خدا بولنے لگی۔ مچھلی نے عرض کی یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرور کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا، چنانچہ اُس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کو حکم دیا کہ اے علی رضی اللہ عنہٗ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی۔

نہ ہوتے گر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر خوشی بیکار ہو جاتی	خدائی رہتی ناقص زندگی بیکار ہو جاتی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت اگر ہوتی نہ بندوں پر	محبت بے اثر اور زندگی بیکار ہو جاتی

Marfat.com

درودِ رحمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ
الْخَلَآئِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَ شَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ
الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَةِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ

Marfat.com

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ
وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ط
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

*

Marfat.com

درودِ تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایکہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ (مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا۔ جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ اس حالت میں مجھے رسول مقبول صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلّم کی زیارت ہوئی۔ اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے تعلیم فرمایا کہ درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں۔

ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے پروردگار ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

بھیج کہ جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم کو سب خوف کی

تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

چیزوں اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے سے اور برکت

Marfat.com

وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

سے تو ہماری ساری حاجتیں پوری کر دے اور جس کے وسیلے اور برکت

بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کر دے اور اپنے

اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی

حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ

زندگی اور مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْئٍ

کی انتہا تک پہنچا دے بیشک تو ہر ایک چیز پر

قَدِیْرٌ ٥

قادر ہے۔

Marfat.com

درود ہزارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ عزوجل درود بھیج محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور آل محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ

اوپر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت

مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

دے۔ اور سلام بھیج۔

Marfat.com

درود قرآنی

یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں
جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس
درود شریف کے پڑھنے سے رحمتِ ربانی کا بادل فوراً چھا جاتا
ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اس قدر رحمت
نازل ہوتی ہے کہ ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر
اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصّہ بھی جمع

Marfat.com

کرسکیں۔ یہ درود شریف بڑا عجیب ہے۔ اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد پڑھنا افضل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور انکے دوستوں کے

بِعَدَدِ مَا فِيۡ جَمِيۡعِ الۡقُرۡاٰنِ حَرۡفًا حَرۡفًا وَّ

مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار

بِعَدَدِ كُلِّ حَرۡفٍ اَلۡفًا اَلۡفًا ط

کے عدد کے مطابق

Marfat.com

درودِ ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے فی الحقیقت یہ درود صدقِ دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھدی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں۔ جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے۔ سب سے زیادہ

Marfat.com

اس درود ناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائینگی، اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔ رب کریم غیب سے مدد دیتا ہے

درود ناریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ

اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں

Marfat.com

بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ

حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور ضرورتیں

الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ

پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر

الْخَوَاتِيْمِ ط وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

ہوتا ہے۔ اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھکر سیراب ہوتا ہے

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ

اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر

نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے، اے اللہ! اے اللہ!

يَا اَللّٰهُ ○

اے اللہ!

Marfat.com

درود اوّل

درود اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دور کرتا ہے، دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ ہر بُرائی اُس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لُطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ

Marfat.com

ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس درود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک اسم اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو دل وجان سے پڑھے۔

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا نام درود اوّل ہے۔

٭

Marfat.com

درود اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جنکے نور سے

نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین

وَالْاٰخِرِيْنَ ○

(سب کے سردار ہیں

Marfat.com

درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو، اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہیئے کہ ہر ایک دعا میں اسکو پڑھے انشاءاللہ اس درود شریف کی برکت سے اسکی ہر دعا قبول ہوگی۔

درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے قلب کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن۔ خاص طور پہ جب بھی دعا میں پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دعا یقیناً قبول ہوگی۔

Marfat.com

درود قلبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ
ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ
طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

Marfat.com

درود خمسہ

باسلامت اور امن وامان میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے درود خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کئے ہیں۔ معارج میں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت پانے کا سبب بھی اس درود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔ اس درود شریف کے ورد سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عارفان وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ

Marfat.com

بزرگ نے کہا میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھتا تھا۔ رب تعالیٰ نے اسی وجہ سے مجھے بخش دیا۔

درود خمسہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

Marfat.com

التجا

بلالے مدینے میں عبدل کو اب
نہ در در پھرا یا رسولِ انام صلی اللہ علیہ وسلم
مدینے میں آقا یہ جا کر مرے صلی اللہ علیہ وسلم
کہے آپ کے در کا ادنیٰ غلام

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

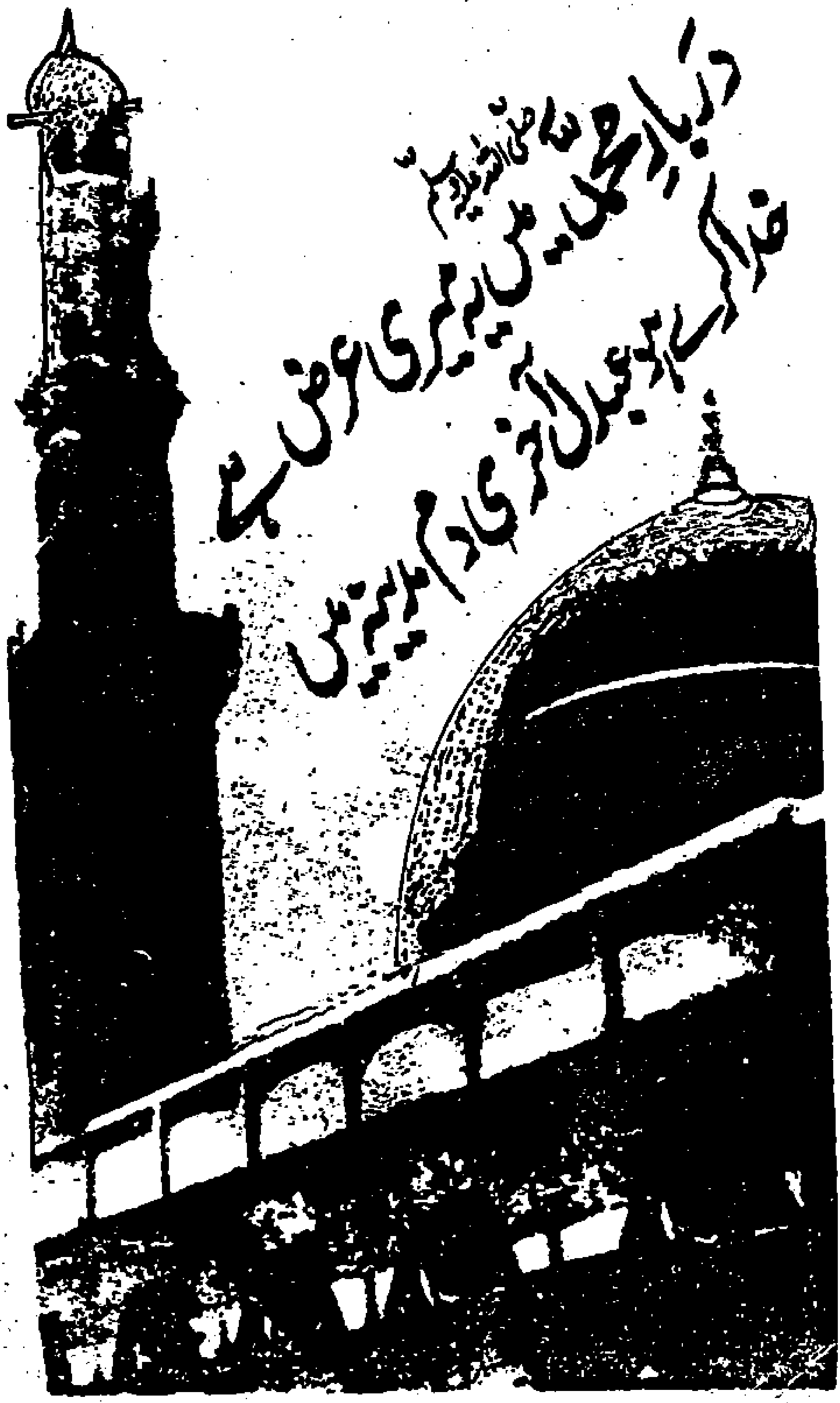

Marfat.com

درود انعام

یہ درود شریف

"صلوٰۃ انعام"

کے نام سے مشہور ہے۔

اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے روضہ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۲ مرتبہ پڑھا جائے۔ بڑا بابرکت اور بڑا افضل درود ہے۔

Marfat.com

درودِ انعام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ

(ترجمہ) "اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل وکرم ہے۔"

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو دین میں اور دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی اور وہ رحمت کے سایہ میں ہو گا۔

Marfat.com

درود العابدین

یہ درود شریف نہایت ہی عجیب اور خواص کا وظیفہ ہے۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ ایک باکمال بزرگ اور صوفی نے اس درود شریف کی کئی خاصیتیں بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران ہو جاتی ہے۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سب سے اوّل یہ درود تھا۔ آپ ہر وقت درود العابدین پڑھتے تھے۔ اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ

Marfat.com

بہت بلند ہے اور آپ بہت بڑے عابد تھے۔

دلائل الخیرات میں بھی ذکر آیا ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیفہ یہ ہی تھا۔ اس درود شریف کے وِرد سے کئی کمالاتِ کشف کھُلتے ہیں۔ پڑھنے والے کا مرتبہ بلند سے بُلند تر ہو جاتا ہے۔

ہر مشکل کے وقت جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لئے اس کو با وضو پڑھنا چاہیئے۔ بڑا عجیب درود ہے۔ ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور مُرادیں حاصل ہوتی ہیں۔

Marfat.com

درودالعابدین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
الدُّنْیَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَۃِ وَمُحَمَّدًا وَّاٰلَ
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ
الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ۝

ترجمہ: الٰہی حضور رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر سلام بھیج اتنا کہ دنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں اور ان پر رحم فرما اتنا ہی اور جزا دے ان کو اتنی ہی کہ دُنیا اور آخرت بھر جائے اور سلامتی بھیج اتنی کہ دونوں جہان بھر جائیں۔

Marfat.com

٢٨٦

ہر کہ باشد عامل صلوٰۃ مدام
آتش دوزخ شود بروے حرام

جو کوئی بھی ہے عامل صلوٰۃ کا
دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے

Marfat.com

درود مقدّس

فرمایا گیا ہے کہ اُمّت محمدیہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

کا جو بھی شخص درود مقدس کو صدقِ دل سے پڑھے

گا، قیامت کے دن صالحین اور شہداء کے ساتھ اس

کا حشر ہو گا اور ثواب اس کو بے شمار نیکیوں کا ملے

گا۔ اس کے تمام گناہ اس درود مقدّس کے طفیل

بخش دیئے جائیں گے۔ روح اس کی سہولت سے

قبض ہو گی اور سکرات موت اس پر آسان ہو گی۔

بے حدو حساب فرشتے اس کے جنازے پر جمع ہوں گے

Marfat.com

اور قبر اس کی نور سے منور ہو گی۔ انشاء اللہ

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ جو شخص درود مقدس کو پڑھ کر اپنے اوپر

دم کرے گا حق تعالیٰ اس کو تمام بلاؤں اور

آفتوں، بیماریوں سے پناہ میں رکھے گا۔ اگر وہ ضعیف

اور کمزور ہو گیا ہو اور اس کا ورد برابر رکھے

تو انشاء اللہ اس کی عمر میں ترقی ہو گی اور صحت حاصل

ہو گی۔ یہ مجرب ہے اور آزمایا ہوا ہے۔

ا۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب

ب۔ لقیہ حساب جنت

رزق کی فراخی

ہفتہ میں ایک دفعہ ضرور پڑھ لیں۔

Marfat.com

درود مقدس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاالٰہی بحرمت اقوالِ محمدٍ وّافعالِ محمدٍ وّاصحابِ محمدٍ صلّی اللہ علیہ وسلّم

یاالٰہی بحرمت بدنِ محمدٍ وّ براقِ محمدٍ صلّی اللہ علیہ وسلّم ط

یاالٰہی بحرمت تولّدِ محمدٍ وّتعبّدِ محمدٍ وّتہجّدِ محمدٍ صلّی اللہ علیہ وسلّم ط

یاالٰہی بحرمت ثناءِ محمدٍ وّثوابِ محمدٍ صلّی اللہ علیہ وسلّم ط

Marfat.com

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ
مُحَمَّدٍ وَّ حُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّ حُلْیَۃِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ دِیْنِ مُحَمَّدٍ وَّ دِیَانَۃِ مُحَمَّدٍ
وَّ دَوْلَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ دَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ دُعَاءِ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ ذِکْرِ مُحَمَّدٍ
وَّ ذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّ رَأْسِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِیْقِ مُحَمَّدٍ

وَّرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ زُھْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَھَادَۃِ مُحَمَّدٍ

وَّزِیْنَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ سِیَادَۃِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَۃِ

مُحَمَّدٍ وَّسُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّ

سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ

مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ

مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوۃِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ضِیَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِیْرِ مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ طَلْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّطَھَارَۃِ

وَطُھْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِیْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ظَاھِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُھْرِ مُحَمَّدٍ

وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُھُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؕ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ مُحَمَّدٍ

وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّغَیْرَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَنِیْمَۃِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّ غَارِ مُحَمَّدٍ
وَغِیْرَتِ مُحَمَّدٍ وَّ غَنِیْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ قَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ
وَّ قُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ فَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ مُحَمَّدٍ
وَّ فَضْلِ مُحَمَّدٍ وَ فَضِیْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ کَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّ کَشْفِ مُحَمَّدٍ
وَّ کِتَابَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

Marfat.com

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ
وَّلِيَاقَتِ مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ
وَّمُشَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحَظَةِ مُحَمَّدٍ
وَّسَمَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ نَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَنَفِيْرِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ وَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَوُجُوْدِ
مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ
مُحَمَّدٍ وَّهَدِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ

Marfat.com

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط بِعَدَدِ مَا هُوَ
الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ
لَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ اَلْفَ اَلْفِ مِئَةَ
اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

Marfat.com

میں وہاں ہوں اب جہاں ہے عشقِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم کا عروج
منزلیں ہوتی ہیں عبدل ختم اس منزل کے بعد

م.ج.بٰ

Marfat.com

درودنافع

حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا
کہ جس شخص نے ۱۲ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا تو
اس کی مُراد پوری ہوگی۔

جمعرات کو وضو کرکے اگر کوئی شخص یہ
درود شریف پڑھے تو آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ
وسلّم کو خواب میں دیکھے گا۔

اگر بعد نماز جمعہ ۱۲ مرتبہ پڑھے تو
اس کی مُراد پوری ہوگی اور اس پر قرض ہوگا تو

Marfat.com

اس کا قرض معاف ہو جائے گا۔ دوسروں کے
پاس محبوب ہو گا۔ ہزار فرشتے اس کے محافظ ہونگے۔
دل نرم ہو گا۔ اللہ بہت راضی ہو گا۔ مرتے وقت
اس کی قبر میں نور ہو گا۔

اگر کوئی شخص اتوار کے دن ایک سو مرتبہ
پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنّت میں داخل ہو گا

روائت ہے محمّد بن عباس رضی اللہ عنہٗ سے
کہ میں ۴۲ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہٗ کی قبر
کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس
درود شریف کی آواز آتی تھی۔

اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو
اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ
ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔

Marfat.com

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہوگا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے گا

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پا دے گا۔ اللہ تعالےٰ

Marfat.com

فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی

سے سلامت رکھو۔

ایک اور حقیقت

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔

حضرت جبرئیل نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن اور انس سارے درختوں کو قلم کرکے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

Marfat.com

درود فاضل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَآئِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَكْرَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَشِّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
النَّبِیِّ الزَّکِیِّ النَّقِیِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

سَيِّدِ النَّادِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْحَافِظِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْقُرَشِيِّ
الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمُكَرَّمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ
الْاَرْضِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرشتے قبر میں گر مجھ سے پوچھیں گے تو کہہ دوں گا
کہ بندہ ہوں خدا کا اور عاشق ہوں محمد کا صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

درود الاقطاب
قطبوں کا درود

قطب الاقطاب سیّد احمد البودی رحمۃ اللہ علیہ اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف انوارِ ذات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لاجواب ہے۔ یہ دونوں باتیں اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

اس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب

Marfat.com

ہوتی ہے۔ رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے۔ قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے لئے درود شریف بہترین ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَ اٰلِہٖ الْاَطْہَارِ وَ اَصْحَابِہٖ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ

اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں اور خاص طور پر دولت اور دنیا میں نعمت اور بیش بہا رزق عطا ہوتا ہے پڑھنے والا قطب کے درجہ تک ترقی حاصل کرتا ہے۔

Marfat.com

نور درود

الحمدُ للہ! یہ درود کیا ہے۔ ایک اسمِ اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں اُمتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ درود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے اگر کوئی شخص ولی اللہ بننا چاہے تو اسکو پڑھے۔

جمعہ کے دن کم از کم ایکسو مرتبہ تو کسی بھی وقت اس کو ضرور پڑھنا چاہیے اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا۔ اور نور بھی عجیب

Marfat.com

لونؔ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی
ہے تو اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں اور اسرارِ الٰہی کھلنے
کے بعد کیا مرتبہ ہو گا وہ بیان نہیں کیا
جا سکتا۔ یہ دُرودِ نور ہے اس کے ایک ایک حرف
میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہو گا کہ اس کی
بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن
میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے یا اس سے زیادہ۔
غنی کے پاس کوئی کمی نہیں اس درود شریف
کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دُنیا اور اُس
دُنیا دونوں کے بیچ کا پردہ اُٹھ جائے گا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

النَّبِی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ

جو نوروں کا نور ہے اور اسراروں کا سر

وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ

ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

وآلہ و

Marfat.com

ہو گیا افسانہ عبدُل زندگی کا اب تمام
نعتِ احمد صلی اللہ علیہ وسلم گاتے گاتے چل دیا تیرا غلام

بھیجتا ہوں ان پہ میں لاکھوں درود لاکھوں سلام
آل و اصحابِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بھی ہمیشہ صبح و شام

Marfat.com

درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر

اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفےٰ

احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلقت

میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز نہ ہوتی۔

لوح و قلم اور کرسی کی پیدائش سے لے کر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے تک ۲ کھرب

۳۴ ارب ۱۹ لاکھ ۲۲ ہزار سات سو پچاس برس گیارہ

Marfat.com

ماہ پانچ دن ہوئے اور زمین کی پیدائش سے لے کر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیدائش تک پچاسی ہزار سال ہوئے ہیں۔ لیکن زمین و آسمان لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا

تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نبوّت کی نسبت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں داخل ہیں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ بھی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دُنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء علیہ السلام کے

Marfat.com

سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر ایمان لاچکے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔ اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے۔ عاشق ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ

Marfat.com

کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عاشق آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہوگا۔

گو تھے اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ دور مگر ہوگئے قریب

ابوجہل تھا قریب مگر دور ہوگیا!

عاشق رسول انشاء اللہ بغیر حساب کتاب کے سب سے اوّل جنّت میں جا پہنچے گا۔

دیکھیے عاشقوں کی شان! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یار غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ داماد تھے۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی

Marfat.com

تھے۔ مگر آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقۂ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہٗ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہٗ کے پاس گئے، حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنا کہ اُمت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی نجات کے لئے دُعا کریں اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عاشق تھے۔ سبحان اللہ عاشق کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور ابتدا۔ جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین

Marfat.com

اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسرو رحمۃ اللہ علیہ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی!

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

Marfat.com

درودُ العاشقین یہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ

الذَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُاللّٰہِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبْ

اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ

الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

Marfat.com

درود افضل

حافظ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زوجہ محترمہ اُم المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم پر افضل ترین درود پڑھوں گا... تو وہ یہ درود افضل پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

Marfat.com

درود العارفین

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے۔ عارف کے معنٰی ہیں معرفت والا یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان، وحدانیت کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔

عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کو دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملائک اولیاء اللہ اور بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتقد کو جنّت کا راستہ دکھلائے گا لیکن عارف اسے لے جا کر جنّت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔

Marfat.com

عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چاہے وہ منزلیں
طے کر کے منزلِ مقصود تک پہنچے اور چاہے وہ اُڑ کر پہنچ
جائے عارف کے لئے کوئی روک نہیں ہے وہ مجلس کا
معزز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالےٰ نے جس زاویہ
سے سمجایا ہے، وہ ہے۔ "عشق" اللہ تعالیٰ کا
خاص الخاص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا رتبہ
حاصل ہو سکتا ہے۔ اس درود شریف میں جو راز ہے
اُسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ
کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا
راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اسے اس کے
پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا
کا دوست بن جاتا ہے۔

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود
شریف کے لئے فرمایا کہ جس شخص کے پاس یہ
درود شریف ہو اور وہ نہ سکھلائے اپنے مسلمان بھائیوں کو
پس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا

کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں
دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا

کہ میں قرآن حکیم کو یاد نہیں کرسکتا تھا۔ پس رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود شریف
سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو
قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

Marfat.com

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اشارہ فرمایا
کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں
پس جو شخص دعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالےٰ
اس شخص کے لئے ستر دروازے مصیبت اور عذاب
و آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) اس
درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بھلا دیا
اس درود شریف کو بے شک اس نے اپنی عمر
کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عمر برباد کر دی۔
اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو
اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے۔

Marfat.com

درود العارفین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ ذَاکِرًا
رَحِیْمًا وَّمُذَکِّرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ اَحْمَدًا وَّمُحَمَّدًا
وَّسَیِّدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ صَابِرًا
نَّبِیًّا وَّرَاقِبًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ غَالِبًا وَّرَحِیْمًا وَّحَلِیْمًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سَمَّیْتَهٗ عَاقِبًا وَّکَرِیْمًا وَّحَنِیْمًا مُحَمَّدٌ

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
عَدْلاً وَّجَوَّادًا وَّمُزَمِّلاً مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قَاسِمًا
وَّمَھْدِیًّا وَّھَادِیًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ شَکُوْرًا وَّحَرِیْصًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سَمَّیْتَہٗ قَآئِمًا وَّحَفِیًّا وَّعَبْدَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
شَاھِدًا وَّبَصِیْرًا وَّمَھْدِیًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ بَاھِیًا
وَّنُوْرًا وَّمَکِّیًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ شَاکِرًا وَّ وَلِیًّا وَّنَذِیْرًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سَمَّیْتَہٗ طَاہِرًا وَّصَفِیًّا وَّ مُخْتَارًا مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ بُرْھَانًا
وَّصَحِیْحًا وَّشَرِیْفًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ مُسْلِمًا
رَّءُوْفًا رَّحِیْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ مُؤْمِنًا
وَّحَلِیْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قَیِّمًا وَّمَحْمُوْدًا وَّحَامِدًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

Marfat.com

سَمَّیْتَہٗ مِصْبَاحًا وَّاٰمِرًا وَّ نَاہِیًا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ کُلِّ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ ؕ

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِمِ

Marfat.com

درود طیب

اس درود شریف میں بہت رمز ہیں ۔ جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ بہترین درود ہے۔

اگر انسان گناہوں میں مبتلا ہو اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گذری اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے، اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لئے تیار ہو جا۔ کسی چیز سے اس کو شفا اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچتا تو درود طیب کا وظیفہ اختیار کر لے۔ انشاءاللہ اصلاح ہو جائے گی۔

Marfat.com

اس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہوگا۔ کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا افضل درود ہے۔ جمعہ کے دن درود طیب پڑھنے سے بیشمار فتوحات ہوتی ہیں نصف شعبان کی رات میں پڑھنے سے بڑے راز کھلتے ہیں۔

درود طیّب یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ؕ

Marfat.com

درودِ کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حوض کوثر سے حسب خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے انشاءاللہ تعالےٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو اس درود شریف کا ورد رکھا کرے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنے وقت کے ولی اور قطب گذرے ہیں۔ اور جن کے حضرت حبیب عجمی رحمتہ اللہ علیہ جیسے بزرگ شاگرد اور مُرید تھے، فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔

Marfat.com

درود کوثر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ وَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيۡنَ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

Marfat.com

درود اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُن بزرگ نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔

Marfat.com

اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

ترجمہ: الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم درود بھیج جو ان کے لائق ہے

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف

بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو

تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی

خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے

اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے

عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے

(آمین)

Marfat.com

ذِکرِ

درود امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

در روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی رحمۃ اللہ علیہ جو امام شافعی کے بڑے شاگرد تھے، سے نقل ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعی نے فرمایا مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا جائے یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝ (حصن)

Marfat.com

۲

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔

امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی میرے لئے جنّت ایسی سجائی گئی جیسے دُلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دُلہن پر کیجاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا اسکی برکت سے اور وہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝ (حصن)

ذِکْرِہٖ

۳

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ شافعی کو خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الرسالۃ میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ٥ (حصن)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروزِ قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (حصن)

Marfat.com

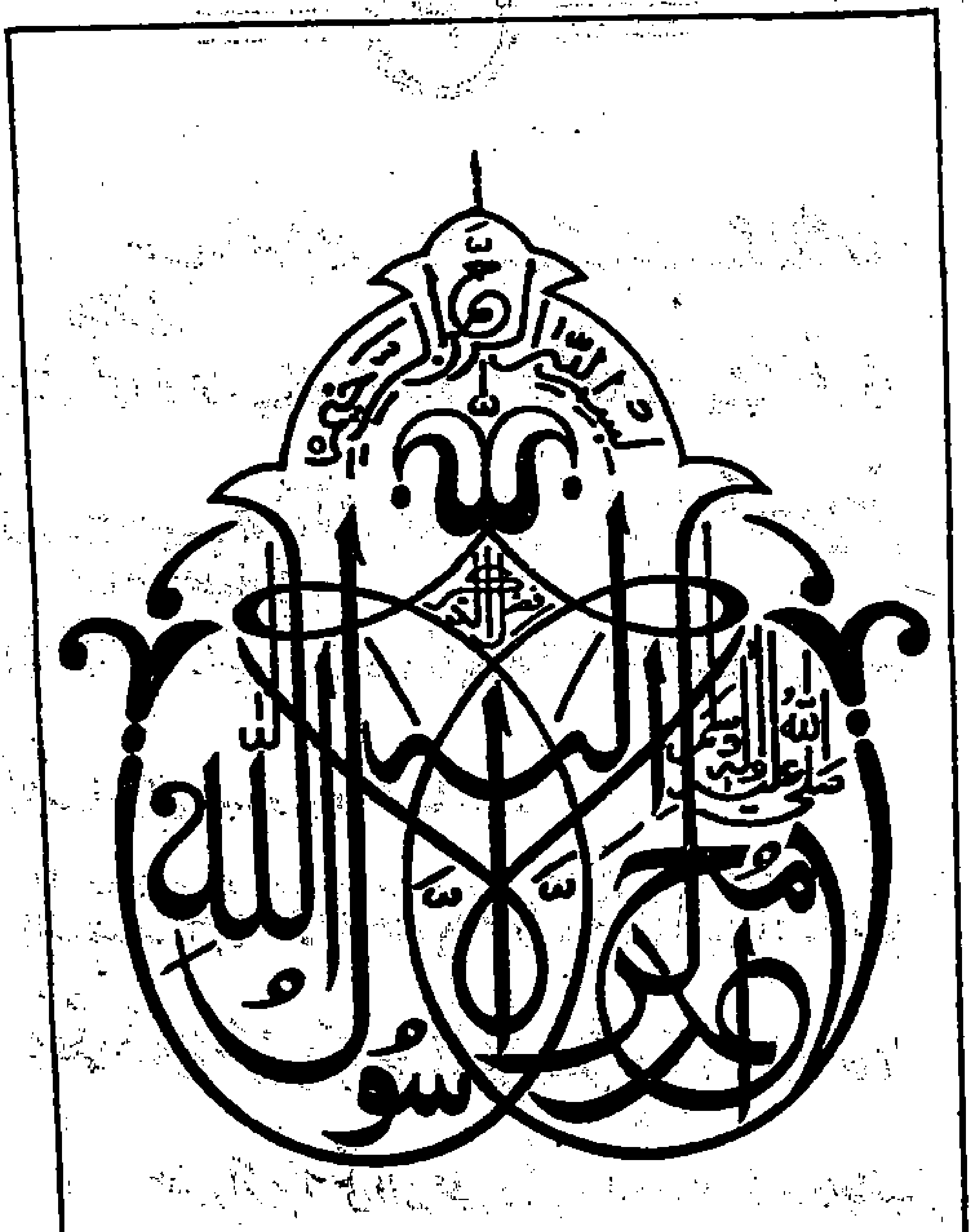

Marfat.com

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا درود

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے مطالع المسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہو گا اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائیگی۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اسکا ورد کرتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

درود شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک

سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ

بخت اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

Marfat.com

لِّلْعَدَدِ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ

نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو

وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اور نہ انتہا اور نہ اختتام ۔ ایسا درود جو ہمیشہ

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب رضی اللہ تعالٰی عنہ پر اور اسی طرح

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذَالِكَ

ان پر خوب خوب سلام نازل فرما

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

✱✱

Marfat.com

درود شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ

حضرت شیخ الشائخ شاہ ولی اللہ محدث رحمتہ اللہ علیہ تحریر

فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ

درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں حضور پُرنور آقائے دوجہاں صلی اللہ

علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے

دوجہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس درود کو پسند فرمایا۔

Marfat.com

درود الفاتح

ایک ایسا درود جو قرآن شریف میں تھا۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکری رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقام صدیقیت جو آپ کو حاصل ہوا، وہ صرف درود کے ورد سے۔ بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف قرآن مجید میں تھا، اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اس کو اتارا۔ بعض حضرات

Marfat.com

فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صدقِ دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

کو پسند تھا۔ اور ان کا یہ خاص ورد تھا یہ آب حیات ہے

اپنے اذکار کے شروع بیچ اور آخر میں یعنی

ہر جگہ ہر وقت متعدد عارفوں نے اس درود شریف کا ورد

رکھا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے۔ اسے پڑھ کر "حد کمال"

کو پہنچے ہیں۔

درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے

سربستہ کا حامل ہے اسکے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے

ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالےٰ

کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ اس کے سو مرتبہ یومیہ

کے ورد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا

ہوتا ہے جن کا ذکر قریباً ناممکن ہے اور جن کو سوائے

اللہ تبارک وتعالےٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور دنیوی فوائد تو

بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

Marfat.com

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کو برکت دے۔ (سبحان اللہ)

مولف کتاب ہٰذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم ۱۱ مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ انشاء اللہ

Marfat.com

درود الفاتح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ
لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ
اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ
قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِیْمِ

Marfat.com

ایک غیر معمولی

حدیث

حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا
رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو شخص جمعہ کی رات کو
سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ
کبھی محتاج نہ ہوگا

(مفاخر الاسلام)

Marfat.com

درود محمدی

(صلی اللہ علیہ وسلم)

(ایک ایسا درود جو ہر کام کیلئے اسم اعظم ہے)

حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اُمّت پر ایک نہیں بلکہ کئی کروڑ سے بھی زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہ گار اور غافل ہو کر سستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم ہر وقت بارگاہِ ایزدی میں اس گنہ گار اُمّت کی مغفرت کے لئے کوشاں ہیں۔

اس پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جس کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں، دن

Marfat.com

میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائیں گے اور دس نیکیاں دیں گے ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔ نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب کے افضل درودوں میں سے درودِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہے۔

درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے فوائد یا فضائل یا ثواب بیشمار ہیں۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ ہوتی یہ ناممکن ہے کہ اس درود شریف کے پورے راز لکھ دیئے جائیں۔ اس لئے اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لئے ہے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبت کے حصول کیلئے یہ درود نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔

درودِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندوں پر خصوصی رحمت ہے اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتاپا ڈھک جاتا ہے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔

Marfat.com

درودِ محمدی یہ ہے
صلی اللہ علیہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

نبی ان پڑھ اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

Marfat.com

درودِ حضوری

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ

نے آقائے دو عالم حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک

خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا

درود پڑھوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ پسند ہو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَیْنَهٗ

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا

Marfat.com

مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ترجمہ (اے اللہ عزوجل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود بھیج ایسا کہ ان کا قلب آپ کے جلال سے ا

ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کر

فرحت تائید فتح تیری کامل سے)

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

دس ہزار کا ثواب

قرآن شریف کی تفسیر اور دینی علوم کی سب سے اعلیٰ اور مستند کتاب "تفسیر روح البیان" میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرکت اور گوناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔

بادشاہ محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اس درود کو برابر پڑھا کرتے تھے اللہ تعالےٰ نے اِن کو اس درود شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔

اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے
دس ہزار کے برابر ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

درود شریفیہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا
اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ
وَکَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقَلَّ
الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَہٗ وَ
اَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ
وَالسَّلَامَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا ۝

Marfat.com

درود دوامی

(اس درود شریف کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے جیسے کسی
شخص نے پوری دلائل الخیرات ختم کی۔ دلائل الخیرات عربی کی
مشہور کتاب ہے جس میں سب درود جمع کیے گئے ہیں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ
اور اوپر آل سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گنتی اس کی
صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ
جاننا ہے اور جب تک قائم رہے تیری حکومت

Marfat.com

صلواتم

غلام حلقه بگوشی رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ساداتم
زہے نجات نمودن حبیب و آیاتم
سلام گویم و صلوات بر او ہر نفسے
قبول کن بہ کرم این سلام و صلواتم

(عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Marfat.com

اللہ جل جلالہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو اپنا ذکر قرار

یا ہے اور فرماتے ہیں کہ

نما جعلت ذِکرکَ ذِکرِی

ے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تیرے ذکر کو ہی اپنا ذکر قرار دیا۔

رود ہی ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور خدا کا ذکر ہے

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اُمت

لئے آسان طریقے اور آسان عبادت اور آسان

کی تعلیم فرماتے، آپ سے زیادہ اُمت پر مہربان

نہیں آپ نے اس وجہ سے مختلف صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

Marfat.com

مختلف الفاظوں میں درود شریف پڑھنے کا طریقہ
بتایا ہے تاکہ کوئی خاص درود یا کوئی خاص لفظ خاص طور
سے واجب نہ بن جائے اور امّت کو سمجھنے اور اس کے
یاد کرنے اور پڑھنے میں تکلیف نہ ہو۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ایک صحابی حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے عبدالرحمٰن
تجھ کو ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سرورِ کائنات
صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سُنا ہے۔ میں نے کہا ضرور دو
حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی
خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف
کن الفاظ سے پڑھا جائے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے
فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تشریف لائے اور حضرت بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود

Marfat.com

پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ پس ارشاد فرمائیے کہ کس طرح درود پڑھیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے یہی درود پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔

نماز میں (اَلتَّحِیَّاتُ میں) بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے اور یہ عجیب عبادت ہے کہ اس میں اللہ کی بھی یاد ہے اور اس کے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بھی یاد ہے۔

امام نووی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائیگی

Marfat.com

موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف

حضرت موسیٰ علیہ السّلام نبی کریم صلّی اللہ
علیہ وسلّم کے بعد سب سے زیادہ جلیل القدر نبی تھے
جبرائیل امین بھی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے
علاوہ سب سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے
پاس آئے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو تورات
کے بہت بڑے عالم ہیں فرماتے ہیں کہ رب العزّت
نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے
موسیٰ اگر اس دنیا میں ایسے لوگ نہ بستے ہوں جو اپنے

Marfat.com

خُدا کی حمد کریں اور ثنا کریں تو آسمان سے ایک قطرہ پانی نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اُگاؤں۔

اسی طرح اور بہت سی نعمتوں کا ذکر کرنے کے بعد خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام، بدن سے روح، آنکھ سے روشنی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ ضرور ضرور ضرور۔

اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام نبی آخرالزماں محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

Marfat.com

پرہیز

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

(محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم)

بلاشبہ قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ہر لمحہ ہر وقت، درود شریف کثرت سے پڑھنا باعث نجات اور پاکی ہے۔ لیکن چند اوقات میں نہ پڑھیں۔

Marfat.com

سات اوقات ایسے ہیں جن میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا مکروہ ہے ان کا خیال رکھا جائے۔

۱: پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۲: مباشرت کے وقت۔

۳: ٹھوکر کھانے کے وقت۔

۴: کسی چیز کو کاٹتے یا ذبح کرتے وقت۔

۵: چھینک آتے وقت

۶: تعجب کے وقت

۷: بدبو والی جگہ سے گزرتے وقت

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس گھنٹوں میں ہر سانس میں محسنِ اعظم سیّد البشر رحمۃ للعالمین حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھا

Marfat.com

جیسا کہ تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ

سے سب سے زیادہ قریب ہو گا جو

مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھتا

ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

قریب	صاحب	مکی	ناہ	شکور	منیب
صادق	مبلغ	اولیٰ	مصدق	محرم	مہدی
باسط	مبین	رحمۃ	باطن	اوّل	آخر
ظاہر	نصیر	شان	متوسط	حق	بارہ
فصیح	خطیب	سید	متقی	فتاح	عالم
طاہر		یتیم	طیب		رؤف
مطہر	امہ	بارہ	تہامی	قریشی	رحیم
محمود	قاسم			عزیز	امی
امین					ہامی
ہاشمی	محمد			نبی	یٰسین
مجدد					
قائم	شفیع			مزمل	برہان
مومن	نور	حافظ	مذکر	مطیع	طٰہٰ
شہید		مختار	حبیب		مصطفیٰ
سراج	رسول	مرتضیٰ	ناصر	فاتح	مہد
حبیب	خلیل	عاقب	ماح	مجتبیٰ	مضری
ناطق	حاشر	بشیر	منیر	حٰم	الابطحی
احمد	امام	حکیم	کلیم	داعی	ظاہر
منصور	عادل	واعظ	متوسط	مدنی	عربی

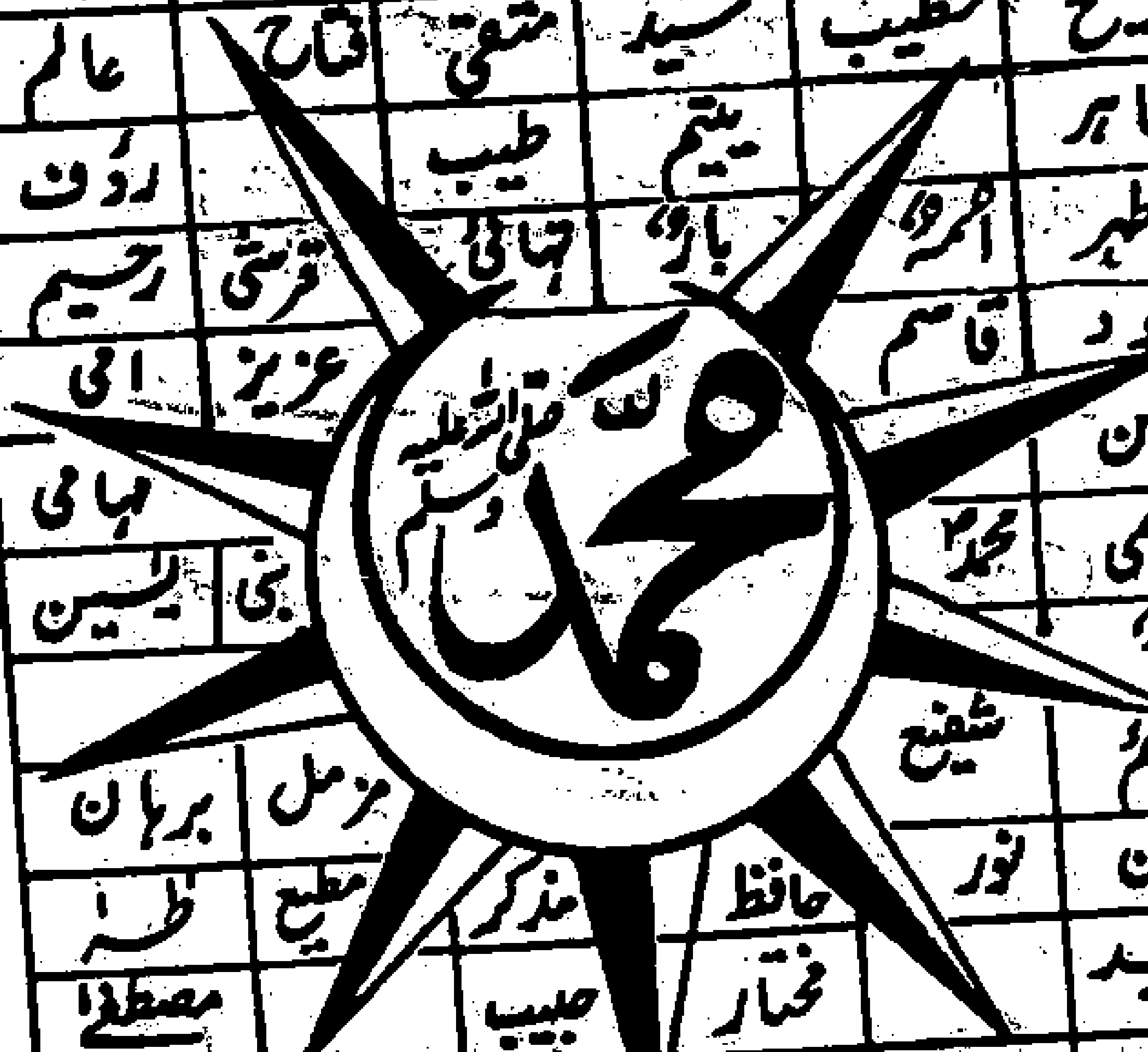

Marfat.com

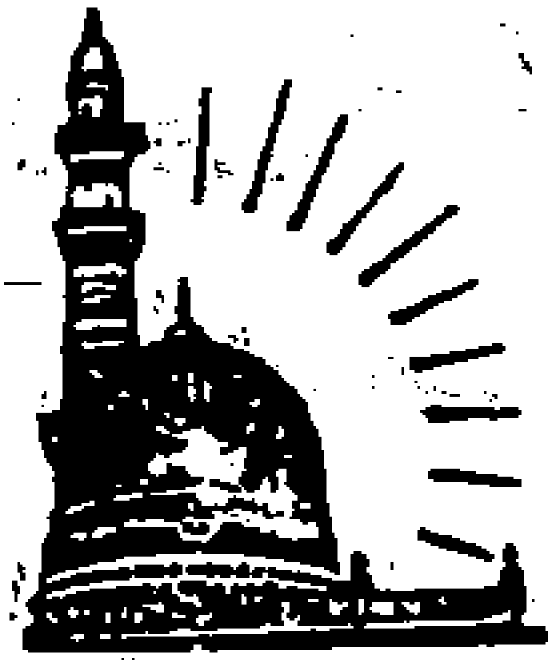

سرورِ عالم
صلی اللہ علیہ وسلم
کی زیارت کا طریقہ

۱: جذب القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا حق تبارک وتعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود وسلام بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جیسا کہ پسندیدہ ہے تیرا

Marfat.com

۲: مفتاحُ الاسلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ تو حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا یا جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہے

۳: جامعُ التفاسیر میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) اس کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ احد پڑھے۔ اور بعد از سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ

Marfat.com

اَلْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

تو انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ تک حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

۴ : جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس مرتبہ قُل قُلْ ھُوَاللّٰہُ شریف پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

پانچ جمعہ کے اندر انشاء اللہ زیارت نصیب ہوجائے گی۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِالْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں
یا خدا بس میں مروں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ

Marfat.com

دین اور دنیا میں مکمل کامیابی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا
عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ عجیب نسخہ ہے۔ نسخہ کیمیا ہے سبحان اللہ

بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف منہ کرکے یا کعبۃ اللہ کی طرف منہ کرکے دست بستہ کھڑے ہوکر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

Marfat.com

خاص طور پر عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے، دس بار۔ پندرہ بار یا تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں گیارہ بھی افضل ہے۔

فوائد و برکات اس درود شریف کے جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ ذرا ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۲) اس پر دو ہزار مرتبہ (۲۰۰۰) اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سبحان اللہ)

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھدی جاتی ہیں۔

(۴) اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں

(۵) پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے

Marfat.com

(۶) اس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

(۷) اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

(۸) اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہو گا۔

(۹) جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالےٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

(۱۰) اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دُنیا میں

(۱۱) اس کے دین میں زبردست ترقی ہو گی،

(۱۲) اولاد میں برکت ہو گی۔

Marfat.com

(١٣) اللہ تعالےٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

(١٤) دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

(١٥) اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(١٦) قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

(١٧) قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(١٨) حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

(١٩) حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

(٢٠) میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری

(٢١) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(٢٢) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

(٢٣) پُل صراط پر آسانی سے گذر جائے گا۔

Marfat.com

(۲۴) قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔

(۲۵) رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نزدیک ہوگا۔

(۲۶) قیامت میں حضور پُرنور رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

(۲۷) سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فلاں ابن فلاں ...... آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود وسلام عرض کرتا ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ (سبحان اللہ)

Marfat.com

(۲۸) اللہ اس شخص سے راضی رہے گا۔

ھدایت :۔ ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں، کتنے ہی نیک نیّت اور شریعت کے پابند ہوں۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو بھی اس بات کا حکم دیں۔ کہ وہ ہر جمعہ کو درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیوں کہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔

جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، انشاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں برسنے لگیں گی۔ ہم اپنی بیوی کے متعلق بھی جوابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Marfat.com

ایک درود
ایک خزانہ

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منوّرہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور پُر نور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟

Marfat.com

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

(اے اللہ محمد نبی اُمّی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے آل و اولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتلانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ دینار

Marfat.com

دیتا جاتا۔ مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام نہیں بیچتا۔
ابوالفضل رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اس
کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ
حضور پُر نور حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف
پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں۔ اور
بشارت دیتے ہیں، درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں۔
اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت
کا وعدہ فرماتے ہیں۔

Marfat.com

عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جہاں منور است از نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

دلم زندہ شد از دیدار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ایں راز است دریں دل نشستہ

خوشا دل کہ دارد عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ابن احمر

م۔ج۔بھ

Marfat.com

کمال اتباعِ سنّت و غلبہ محبّت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وجہ سے زیارت آسانی سے ہوجاتی ہے

بہرحال یہ زیارت جنّت کا پروانہ اور اللہ تعالےٰ کے رازوں کے انکشاف کی سند ہے۔

(١) قولِ بدیع میں خود آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص روحِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ارواح میں اور آپ کے جسد اطہر پر بدنوں میں آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود

Marfat.com

بھیجے گا، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ جلّ شانہٗ اس کے بدن کو جہنّم پر حرام فرمادیں گے۔

حضرت ابوالقاسم بستی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت کرے گا۔

Marfat.com

(۲) جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ باوضو ایک پرچے پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم ۳۵ بار لکھے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جلّ شانہٗ اس کو طاعت پر قوّت عطا فرمائے گا اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے گی۔

(۳) حضرت قطب ربانی غوث صمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو ۲ دو رکعت نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں ۱۵ مرتبہ

Marfat.com

سورۃ اخلاص پڑھے اس پڑھنے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایکہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیّ

تو انشاء اللہ تعالےٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھ لے گا۔

رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ

نماز مومنوں کی معراج ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

کے اُمتی نے ادب سے عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام معراج العاشقین

درود وسلام عاشقوں کی

معراج ہے

Marfat.com

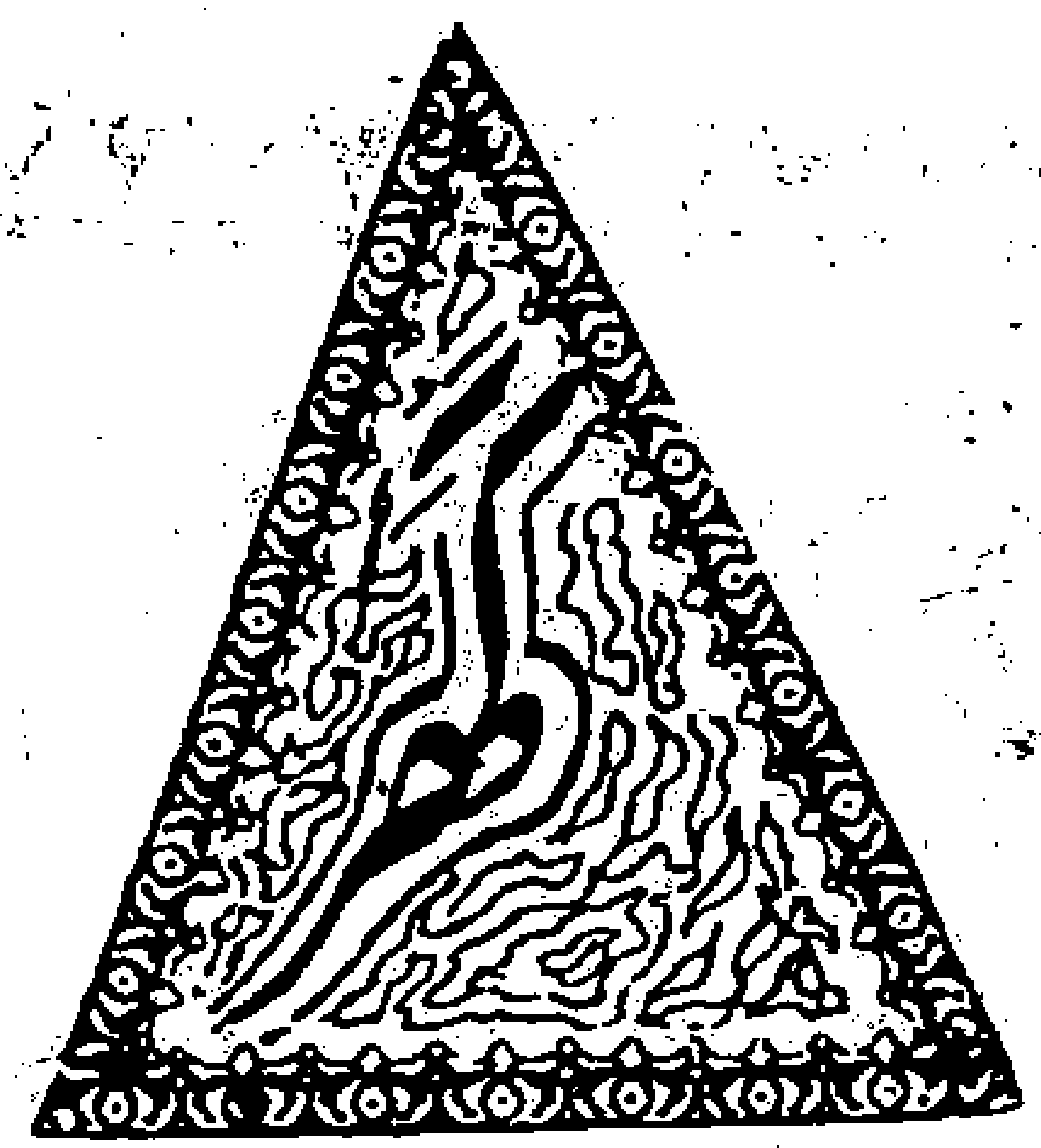

حضرت عمر بن دینار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب گھر
میں کوئی جائے اور وہاں کوئی موجود نہ ہو تو یوں کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ

یعنی نبی کریم پر درود و سلام بھیجے۔ (ق۔ ورس ص۲۲)

Marfat.com

مسجد

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کی صاحبزادی سے نقل ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم جب مسجدوں میں داخل ہوتے تو درود پڑھتے اور اس کے بعد میں فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

جب مسجد سے باہر نکلتے تو پھر درود پڑھتے اور فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

☆

Marfat.com

رحمت

ایک مرتبہ سرورِ کونین سرکارِ دو عالم شافعِ محشر حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص خلوص دل سے دن میں مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو جنّت کی بشارت ملنے سے قبل نہیں مرے گا۔

(کنز العمال عن انس رضی اللہ تعالیٰ)

Marfat.com

رحمت کی

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے نامدار رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم منبر پر چڑھے اور تین مرتبہ آمین کہہ کر پھر فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنی رحمت سے دور کرے اور ذلیل کرے۔

(طبرانی)

Marfat.com

سزا

حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کنزالعمال
میں درج ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جبرئیل علیہ السلام نے عرش الٰہی کی جانب سے بلند آواز
سے مجھ سے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ رب العزت
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں کہ جس شخص کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا
ذکر کیا جائے اور پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھے تو
وہ بڑی خیر سے محروم ہوا اور عذاب کا بھی

Marfat.com

جزا

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا۔ اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ اس پر رحمت نازل کرتے ہیں۔

(کنزالعمال)

Marfat.com

ثواب

مدینہ منورہ (سعودی عرب) میں مُلک عرب کا سب سے بڑا پہاڑ ہے جس کو جبلِ اُحد کہتے ہیں یہ بہت ہی بڑا پہاڑ ہے۔

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر دُرود پڑھے تو اُس شخص کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور وہ قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ اب اندازہ لگائیے کہ صرف ایک مرتبہ درود پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

عذاب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکمرتبہ ارشاد فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

امام جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد یعنی امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ جنت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

Marfat.com

قطعی جنتی شخص

جو شخص رات کو تہجد کے وقت بچھے

سے اُٹھے، وضو کرے، نماز پڑھے، اللہ

کی حمد کرے اور بعد میں نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلّم پر درود شریف بھیجے

تو اِن شاء اللہ

وہ قطعی جنتی شخص ہے

Marfat.com

روایاتِ مقدّسہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر

Marfat.com

کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ میرے اوپر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کے لئے بخشش ہے۔

(ابنِ عساکری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ اے لوگو تم میں سے قیامت والے دن مصیبتوں سے سب سے زیادہ نجات حاصل کرنے والا مجھ پر دُنیا میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر

Marfat.com

ہوا ۔ حضور علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ میں تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں ؟

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ضرور بتائیں ۔ جناب سرکار مدینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ سب سے زیادہ بخیل ہے ۔

✸ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا۔

Marfat.com

✸ عبداللہ بن جوادؓ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن جواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ فرائض کو پوری کوشش کے ساتھ ادا کرو اس لئے کہ یہ چیز بیس مرتبہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے افضل ہے، اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے

✸ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی تھے ایک بار جب نماز پڑھ رہے تھے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔

Marfat.com

جب نماز کے بعد بیٹھے تو اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔ پھر رسولِ اکرم پر صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھا، پھر اپنے لئے دُعا مانگی۔ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سُن کر فرمایا۔

"مانگ، دیا جائے گا"

(یعنی جو بھی مانگے گا وہ ملے گا)

اس سے ظاہر ہوا کہ دُعا کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے تو اللہ تعالےٰ کی حمد کرے۔ پھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھے۔ پھر ضرورت کے لئے مانگے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مل جائے گا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ

وَسَلِّمْ

Marfat.com

حضور اور فرشتے صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو ستر ہزار فرشتے سرکار مدینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے گرد آجاتے ہیں۔ اور درود شریف بھیجتے رہتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو چلے جاتے ہیں اور دوسرا گروہ وہ بھی ستر ہزار ہوتے ہیں آجاتے ہیں اور درود پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔

جس وقت تک حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم قبر شریف سے نکلیں گے اس وقت تک یہی سلسلہ جاری رہے گا۔

Marfat.com

ایک کے دس

۱ - ۱۰

مَنْ صَلَّی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا

جو مجھ پر ایک درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کرے گا۔ (حدیث)

درود شریف پڑھنا دل و دماغ کو معطّر کرنے والی ایک عجیب نیکی ہے۔ ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس نیکیوں کی جزا ملتی ہے۔ اس حدیث شریف سے ثابت ہے کہ ایک درود پڑھنے سے دس نیکیاں انسان کے اعمالنامے میں لکھی جاتی ہیں۔

Marfat.com

دس کے سو

۱۰ - ۱۰۰

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

ایک نیکی کو اللہ تعالیٰ بڑھا کر دس نیکیوں کا ثواب عطا کرتا ہے۔ (حدیث)

اب ظاہر ہے کہ جب ایک درود دس نیکیوں کے برابر ہے تو دس نیکیاں اللہ کے فضل وکرم سے سو (۱۰۰) نیکیوں کے برابر ہو جاتی ہیں۔ جس کا خدا نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سچ کہا ہے اب یہ ہم پر ہے کہ ہم خزانے سے جتنا چاہیں اٹھالیں اور مالامال ہو جائیں۔

Marfat.com

ایک اور درود کا دن
دوشنبہ

سوموار چونکہ دوشنبہ کے دن بندوں کے اعمال رب العالمین کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اور حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم اسی دن روزہ رکھتے تھے۔ اس لئے جیسے جمعہ کا دن مقبول ہے ایسے ہی دوشنبہ کا دن بھی متبرک ہے۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ جمعہ کے دن اور دوشنبہ کے دن زیادہ سے زیادہ درود پر وقت صرف کرے۔ حد سے زیادہ فائدہ پائے گا۔

Marfat.com

ایک درود ایک لاکھ سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیِّ فِیْ
سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

(اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی اور راز جاری ہیں تمام اسماء و صفات میں)

حضرت سیّد احمد القاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے

Marfat.com

برابر ہے۔ یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے۔ مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو اس درود شریف سے بے شمار فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابن عابدین رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے۔ میں نے اپنے مرشد عارف باللہ حضرت سیدا حمد بغدادی رحمتہ اللہ علیہ سے اس کو حاصل کیا ہے۔ میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد الملول رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے۔ بے شک یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے، بے شک مصائب کو دور کرتا ہے، بے شک یہ عجیب ہے۔

Marfat.com

چودہ ہزار

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر لوں تو اس درود شریف کو پڑھے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کو اللہ تعالےٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سیّد احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت والوں کا درود ہے اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو برابر پڑھتے ہیں۔ ثواب اس کا بے انتہا ہے۔

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالباقی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے

کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔ آپ

فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو صرف ایکمرتبہ پڑھنے

سے (۱۴۰۰۰) درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے (سبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَ

کَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ بِلِیْقُ

(اے اللہ درود سلام و برکات بھیج ہمارے

آقا و سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو انکے کمال کے لائق ہو۔

Marfat.com

اللہ عزوجل کا حکم

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے متعدد روایات اور حدیثوں سے نقل فرمایا ہے کہ قیامت کے دن علماء حدیث حاضر ہوں گے۔ ان کے ہاتھوں میں قلم اور دواتیں ہوں گی۔ جن سے وہ حدیث شریف لکھتے تھے اللہ تبارک وتعالےٰ جلّ شانہٗ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم صادر فرمائیں گے کہ ان سے پوچھو

Marfat.com

یہ کون ہیں اور کیا چاہتے ہیں۔ وہ عرض کریں گے کہ

ہم حدیث لکھنے پڑھنے والے ہیں۔

باری تعالےٰ ارشاد فرمائیں گے: جاؤ جنّت

میں" تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تم میرے

نبیؐ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر کثرت سے درود بھیجتے تھے

انعام ہے۔

یہ لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائینگے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

*

Marfat.com

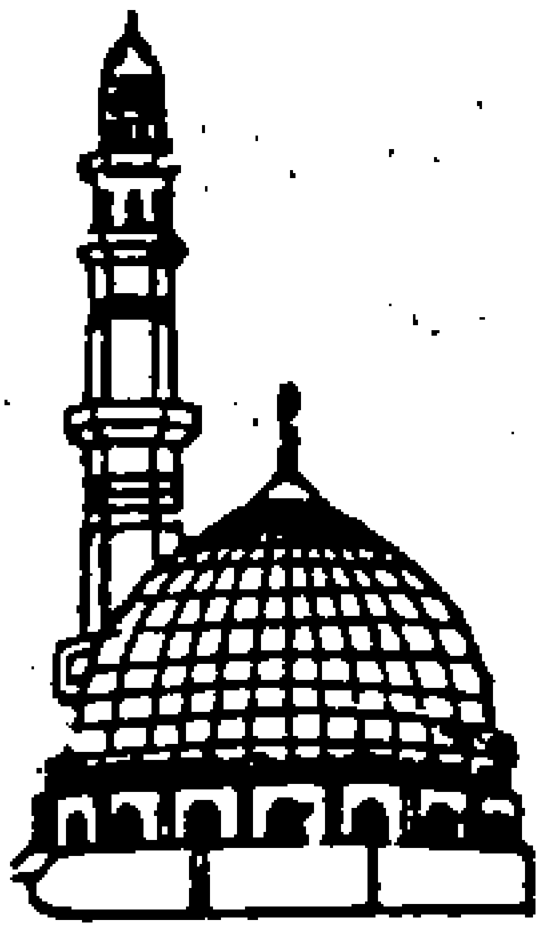

صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کا ارشاد

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا۔

کچھ عرصے کے بعد ابوسعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رقیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے

Marfat.com

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے سبحان اللہ کیا مبارک وہ مجلس ہے جس میں نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

ایک لاجواب درُود

حضرت احمد دحلان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درُود شریف حضرت محمد الحنفی رحمۃ اللہ علیہ کے اسرار العجائب میں سے ہے مولانا شیخ عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ محمد الحنفی رضی اللہ عنہ کے دادا نے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضور سرورِ کونین نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ یہ عظیم آدمی ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر اُس کو دستارِ فضیلت باندھی جائے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اجازت ہے

Marfat.com

جب شیخ محمد الحنفی رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنی اور اپنے دادا کی طرح زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوئے تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو میرے دادا کی امیری عطا فرمائیے اور ایسا ہی اعزاز بخشئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری امیری یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھتا رہ۔ اب اندازہ کیجئے کہ یہ درود شریف کتنا بابرکت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ

اے میرے اللہ خیر و برکت کی بالوٹ آقائے نامدار محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر بھیج۔ اتنی تعداد میں جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہوا۔

Marfat.com

درود اور مقامِ محمود

بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے کہ

جو شخص اذان سنے اور یہ الفاظ کہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

(یا اللہ اس دعوت اتم اور نماز قائم کے صدقے محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا

تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

اسی لئے حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور پاک کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا وسیلہ کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنّت کا اعلیٰ درجہ (مقام محمود)

یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سُننے میں آئے تو نبی کریم صلّی علیہ وسلّم پر درُود پڑھنا چاہیئے یعنی یہ کہنا چاہیئے کہ:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حدیث شریف

نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ ہے جو ایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اس پر میری شفاعت لازم ہوگی۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

Marfat.com

محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الٰہی عشقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں میرا دل معمور ہوجائے

پڑھتا ہوں جو درود وہ مقبول ہوجائے

محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ

احمد صلی اللہ علیہ وسلم مجتبیٰ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ

Marfat.com

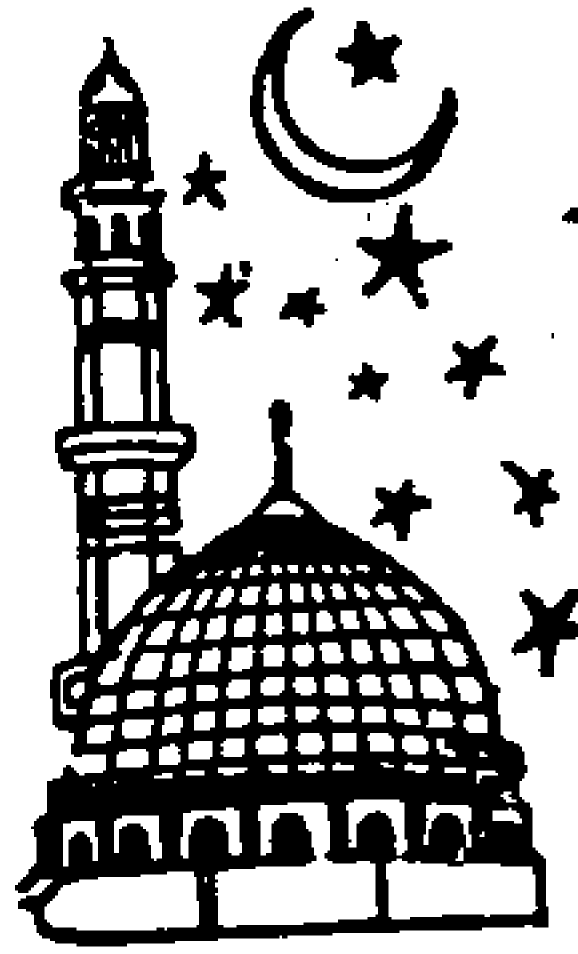

مجرب ترین عمل اور زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اس درود شریف کو (۲۱) اکیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ (۱۰۰) باوضو پڑھے تو حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِکَ شَیْءٌ

Marfat.com

اِس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ ایک بار حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک اعرابی کو جاتے ہوتے دیکھ کر فرمایا کوئی شخص اس کو لاسکتا ہے؟ اصحاب رضی اللہ عنہ جو جنگ بدر میں شامل تھے دوڑے اور اس اعرابی کو بلا کر آئے۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اے اعرابی میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ اس اعرابی نے جواب میں عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھا تھا۔ (جو اوپر زیارت کے لئے لکھ چکے ہیں)

Marfat.com

حضرت آدم علیہ السلام بی بی حوا علیہا السلام اور درود شریف

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی دنیا بھر میں مشہور تصنیف "مدارج النبوۃ" میں خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدم علیہ السلام کی نظر جنّت کے دروازے پر پڑی جس پر لکھا ہوا تھا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اس کو دیکھ کر آدم علیہ السلام نے تعجب سے دریافت کیا کہ

Marfat.com

کیاآپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزت والا پیدا کیا ہے
ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت
کی ہے۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے
ان کی طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ بڑھانا چاہا۔ مگر خداوند
قدوس نے منع کر دیا اور حکم دیا کہ ان کا مہر ادا کرو۔

آدم علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس
کیا ہونا چاہیئے۔ جواب آیا کہ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ احمد
مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نام تم نے جنت کے دروازے
پر لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر سو بار درود بھیجو۔ جب حضرت
آدم علیہ السلام درود شریف بھیج چکے تو بی بی حوا کے پاس
جانے کی اجازت ملی۔

Marfat.com

درود
حضرت ابراہیم علیہ السلام

نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے۔ اس کی تین وجوہات ہیں۔

ایک تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف بنا کر فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ

"یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔

Marfat.com

اس دُعا پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام، حضرت ہاجرہ اور حضرت سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام نے فرمایا کہ اے اللہ محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کا جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت ابراہیم علٰی نبینا وعلیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، بی بی ہاجرہ اور بی بی سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی۔

یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کا جو بھی ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے

Marfat.com

اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دعا مانگی کہ

یا اللہ نبی آخر الزماں صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمت کی جو

عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے،

اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر

سب نے کہا آمین۔

آخر میں بی بی ہاجرہ نے دعا کی۔

یا اللہ اُمّت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی لڑکی اس گھر کی

طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری

شفاعت قبول فرما اس پر سب لوگوں نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ

بیش بہا ہدیہ جو امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں پیش کیا گیا

اس کے بدلے میں اُمتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا کہ

خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کریں

Marfat.com

حق میں میری دُعا قبول کر اور شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے تمام لوگوں نے آمین کہی۔

اور یہ دُعا درود کی شکل میں ہے جس کو درود ابراہیمی کہا جاتا ہے

اسی محبت کی وجہ سے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنے فرزند کا نام بھی ابراہیم ہی رکھا تھا۔

اس کے علاوہ معراج کی شب میں حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلّام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔ اس لئے اس سلام کے جواب میں سلام کہا گیا ہے۔ اور درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم کو بھی سلام کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

Marfat.com

Marfat.com

بچوں کیلئے

بچے آنکھ کا نور اور اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی نعمتِ بے بہا ہیں۔ یہ مستقبل کے مالک اور ہمارے ملک وملت کے معمار ہیں اگر ان میں اللہ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور دین کی الفت نہیں ہوگی تو یہ کس طرح قوم کے سردار اور مسلمان کہلائیں گے۔

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ دین کی دولت کے بغیر یہ اپنے باپ اور ماں کا نام بھی بھول جائیں۔ کیونکہ آج کل ٹیلیویژن اور سینما وغیرہ کی لغویات میں مشغول رہتے ہیں۔ اور

Marfat.com

عیش وعشرت میں مصروف ہیں۔ فرائض تک ان کو یاد نہیں نماز کی ان کو فکر نہیں۔

اس لئے آپ اپنے بچوں کو ہمیشہ نماز پڑھنے کی تاکید کریں اور کم از کم ایک آسان اور مختصر سے درود شریف کی تعلیم دیں۔ یہ بظاہر تو چھوٹا سا درود ہے۔ لیکن اس کے فضائل لامحدود اور اُس کے اثرات حد سے زیادہ فائدہ بخش اور عجیب ہیں۔ یہ درود شریف درود قدسی کہلاتا ہے اس میں ایک بھی نکتہ نہیں ہے۔

درُود قدسی یہ ہے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمْ

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے آپ کو اپنے بچوں کی راحتیں اور

Marfat.com

خوشیاں، آپ کی آنکھوں کے سامنے دکھلائے گا اور آپ کے بچے نیک و صالح بنیں گے۔

گھر میں بچوں کو باقاعدہ احکام اسلام کی تعلیم دیں۔ اور انہیں ہدایت کریں کہ وہ امتحان گاہ میں جاتے وقت، بیماری کے وقت، یا کسی تکلیف کے وقت اور خاص طور پر سوتے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہہ کر اس درود شریف کا ورد کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے ان کی ساری زندگی ایک نمونہ بن جائے گی۔ نہ فقط یہ بلکہ آپ کے بچے اگر اسی طرح اس کا ورد کریں گے تو وہ حد سے زیادہ نیک اور فرمانبردار ہو کر رہیں گے۔

آپ ان کی تعلیم و تربیت پر ہزار ہا روپیہ صرف کرتے ہیں۔ مگر بڑے ہونے کے بعد آپ کا نام بھی اگر وہ یاد نہ رکھیں تو کتنی دکھ کی بات ہے

Marfat.com

لیکن انشاءاللہ اس درود شریف کو پڑھ کر جو بچے بڑے ہوں گے وہ آپ کی زندگی میں آپ کی خدمت اور فرمانبرداری کرتے کرتے زندگی گذار دیں گے اور آپکے بعد آپ کے لئے دُعاگو رہیں گے۔

بچوں کا صالح ہونا سب سے زیادہ نیک فال ہے

اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے جب وہ درود شریف کے عادی ہوجائیں گے تو ان میں بُرائی یا نافرمانی باقی نہ رہے گی، نہ فقط یہ بلکہ اللہ تعالیٰ ان نیک بچوں کو دین و دنیا میں اس درود شریف کی برکت سے جو عروج عطا فرمائیں گے۔ وہ حدکمال ہو گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

Marfat.com

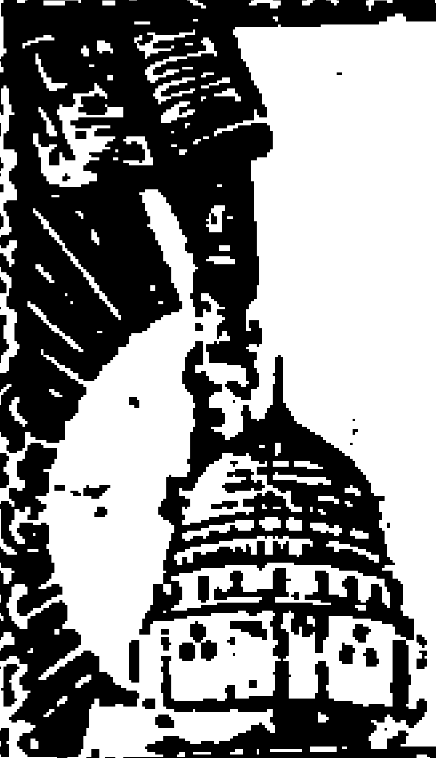

درودِ اکبر

بزرگانِ سلف سے صحیح روایت میں آیا ہے
کہ اگر کوئی شخص صدقِ دل اور خلوصِ نیّت سے
اس درودِ اکبر کو پڑھے تو رسول اللہ صلّی اللہ
علیہ وسلّم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا۔

انشاء اللہ تعالےٰ

یہ سب سے بڑا درود ہے۔ ہر ایک لفظ پر لاکھوں
نیکیاں ملتی ہیں اس کا پڑھنا اونچی عبادت ہے۔

Marfat.com

درودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَفِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَخَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَکِّیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاقُرَیْشِیَّ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ والسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیْ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتِمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ الْمَدَنِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْحَرَمِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْعَرَبِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْحِجَازِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ التِّهَامِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْهَاشِمِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الزَّکِیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاکِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْهَدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْتِنِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْفِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنِيْبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَائِذِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَهَّرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْھَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْصَنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتُوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْزِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذْنِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْضِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذّٰکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا
بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ
اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ
الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّمٰوٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَا اُزْلِفَتْ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا
زُوِّجَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْاَمِيْنِ
عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَّاحَدَّ لَهَا وَلَامُنْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى
عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ
اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ
اَلْفَ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ
وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ وَقَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْفَادِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ
وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ
وَّالْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ

Marfat.com

وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

Marfat.com

عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ
الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ
خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَ لِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ تُجِيْرَنِیْ مِنْ
عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ط

Marfat.com

Marfat.com

حضرت ... ۳۵۳ سے منسوب ہے

درودِ مستغاث

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی زَیَّنَ النَّبِیِّینَ بِحَبِیبِہٖ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی ساتھ

المُصطَفٰی وَمَنَّ عَلَی المُؤمِنِینَ بِنَبِیِّہٖ

حبیب اپنے کے جو برگزیدہ ہیں اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ مبعوث

المُجتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِہٖ

کرنے نبی اپنے کے جو برگزیدہ ہے درود اور سلام اوپر رسول اس کے کہ

مُحَمَّدٍ خَیرِ الوَرٰی اَلمُسَیَّرِ بِہٖ مِن

اسم اُن کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے بہتر خلقت کے وہ نبی کہ سیر کرائی گئی ان کو عرش

فَوقِ العَرشِ اِلٰی تَحتِ الثَّرٰی اَلحَمدُ لِلّٰہِ

مجید کے اوپر سے زمین کے نیچے تک سب تعریفیں اللہ کو

Marfat.com

عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ اَلصَّلٰوۃُ

ثابت ہیں گذشتہ چیزوں پر اور سب تعریفیں اللہ کو ہیں باقی

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

چیزوں پر درود اور سلام اُوپر رسول اس کے کہ محمد ہیں بہتر خلقت کے

مَدَحْتُكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

میں نے تیری تعریف کی اے اللہ کے رسول اللہ کا درود اُوپر

عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

نبی اُمی کے تو اللہ کا برگزیدہ ہے فریادرس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلٌ سَیِّدُ

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ پیغمبر کہ

الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

دو جہاں کے سردار کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

Marfat.com

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

فریاد رس اللہ تعالیٰ کی درگاہ کی طرف درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی

تجھ پر اے اللہ کے رسول برگزیدہ نبی

رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَیَّبٌ

پیغمبر جہانوں کے چراغ تعریف کئے گئے پاک

اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ

سردار بلند مرتبہ رسول نبی مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے

قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

جو من کو شر کے اللہ کی تمام خلقت سے بہتر فریاد اس طرف

Marfat.com

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
درگاہ اللہ تعالٰے کے درود اور سلام تجھ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ رَسُوْلُ
اے اللہ کے رسول بہتر اللہ کے بندوں کے پیغمبر

صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِ
دونوں جہان کے مالک خادم اللہ کے پاک

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
اور فریاد رس طرف درگاہ اللہ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیُّ الْمُزَکّٰی
اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول نبی پاک کیا گیا

رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ نَاہِ طَاہِرُ اللّٰہِ
پیغمبر مکہ اور مدینہ کے تاج (بادشاہ) منع کرنے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
اللہ کے پاک فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالٰے کے درود

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَدٰنَا

اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں ہدایت کی

رَسُوْلُ جَدِّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ایسے رسول نے جو دو پاکوں حسن اور حسین کے نانا ہیں

دَاعٍ مُّطَهَّرٌ اَللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ

بلانے والے پاک کیے گئے اللہ کے فریاد اس طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰى اِمَامُ

اللہ کے رسول نبی اختیار کیے گئے برگزیدہ رضا طلب

رَسُوْلُ مُقْتَدُ الْاَئِمَّةِ الْمُهْدِيِّيْنَ

کیے گئے امام رسول آگے کیے گئے ہدایت کرنے والے اماموں کے

هَادٍ مُّبِيْنٌ اَللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ

ہادی ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
کے درود اور سلام تجھ پر اے
رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدٰینَا رَسُوْلُ مُھْدِیٌّ مِّنَ
اللہ کے رسول راہ دکھائی ہمیں رسول نے جو ہدایت
الضَّلٰلَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
کرنے والے گمراہی سے ہدایت یافتہ اللہ کے فرمانبردار فریاد
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبَنَا رَسُوْلٌ
تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے حبیب پیغمبر
مُھْدِیُّ الْاُمَّۃِ وَرَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃُ اللّٰہِ
امت کے ہدایت کرنے والے اور برگزیدہ رسول برہان
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اللہ کے فریاد اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

مُحَمَّدُ حَبِیْبُنَا اَحْمَدُ رَسُوْلُ کَرِیْمٍ مُرْتَضٰی

محمد ہمارے دوست احمد رسول کریم پسندیدہ

خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ

اللہ کے خلیفہ فریاد رس طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلُ عَلَی الدَّوَامِ

اللہ کے رسول ہمارے پیغمبر ہیں ہمیشہ سے

نَبِیُّ طٰہٰ قَائِمُ حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

نبی طٰہٰ قائم ہونے والے عبادت میں اللہ کی تعریف

اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کرنے والے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود و سلام

Marfat.com

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے امیر رسول

وَنَبِيٌّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِرُ كَلِيْمُ اللهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

کے رسول مددگار اللہ کے ساتھ کلام کرنیوالے

اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کی درود اور سلام

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ مُعِيْنُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے مددگار رسول

وَاللهُ رَسُّ النَّبِيِّ اَلْيَاسِيْنُ اِمَامُ اَمِيْنُ اللهِ

اور سوتی اور نبی کے نام مبارک ان کا یاسین، پیشوا اللہ کے امانت دار

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

مُصَدِّقِنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبُنَا نَبِیٌّ مُّزَّمِّلٌ

ہمیں سچا کرنے والے رسول اور محبوب ہمارے نبی کملی والے

بَیَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

بیان کرنے والے رسول اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ شَاھِدُنَا رَسُوْلٌ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے شاہد رسول

وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ قُرْاٰنٌ نُّوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور نبی لباس پوش نزدیک کرنے والے نور اللہ کے فریاد رس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں یاد دلانے والے

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ بَارٌّ جَوَّادُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

خوشبودار روح والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے فریاد رس

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَاءِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول نبیوں کے بادشاہ

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَكِّيٌّ شَكُوْرُ

رسول قرآن شریف والے مکے والے اللہ کے شکر گذار

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

Marfat.com

اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ

امام پرہیزگاروں کے رسول حوض کوثر کے مالک

مَدَنِیٌّ مُنِیْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ

مدینہ والے اللہ کے نورانی بندے فریاد رس طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے رسول ولیوں کے چراغ رسول میزان کے

الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

مالک بطحا والے نزدیک اللہ کے فریاد رس

اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلُ

اے رسول اللہ کے برگزیدہ بندوں کی برہان رسول

Marfat.com

سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ
قوم کے سردار عربی اللہ کے یتیم فریاد رس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ
تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے شفیع رسول کریم

مَجْرَاہُ الْمَہْدِیُّ قُرَیْشِیٌّ شَہِیْدُ اللّٰہِ
جگہ جاری ہونے شفاعت کی ہدایت کرنے والے قریشی شاہد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
درود اور سلام تجھ پر اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَاءِ رَسُوْلُ
پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں کے رسول

Marfat.com

خَادِمُ الْفُقَرَاۗءِ حِجَازِیٌّ نَّذِیْرُ اللّٰہِ

خدمت کرنے والے فقیروں کے حجازی اللہ کے ڈرانے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

خَتْمُ الْاَنْبِیَاۗءِ رَسُوْلٌ مَّاحٍ مُّحَمَّدِ بْنِ

نبیوں کے آخر میں آنیوالے پیغمبر کفر اور بدعت کو مٹانے والے

عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

محمد بن عبداللہ فریادرس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اللّٰہِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ

ہمارے راست گو پیغمبر بھیجے گئے میانہ رو

Marfat.com

رَحِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

رحیم اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے

اللّٰہِ سَیِّدَنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِیْثُ مُقْتَصِدُ

رسول ہمارے سردار پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ رو

حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

اللہ کے حلیم فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ

ہماری فریاد رسی کیجئے اے جنوں اور انسانوں کے رسول تو سچا رجوع

مُنِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کرنیوالا اللہ کی طرف فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
درود اور سلام تجھ پر اے اللہ

اللّٰہِ وَاعِظْنَا رَسُوْلُ وَّرَسُوْلُہٗ الْمُجْتَبٰی
کے رسول اے واعظ رسول اللہ کے برگزیدہ رسول

اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
اول محبوب اللہ کے فریادرس طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرَمْنَا رَسُوْلُ
تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ تر رسول

صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ ط
شریعت والے آخر اللہ کے غالب

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَھْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ
پرہیزگار رسول صاحب طریقت کے

شِفَاءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
شافی اللہ کے فصیح فریاد اس طرف درگاہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ
تجھ پر اے نبی اللہ کے رسول، ہم تجھ پر ایمان لائے

نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیٌّ
تو ہمارا نبی ہے رسول صاحب حقیقت کا اولاد مضر

بَشِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
کی اللہ کے مژدہ دیئے گئے فریادرس طرف درگاہ اللہ

Marfat.com

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول
اللّٰہِ اِمَامَ الْاُمَمِ مُحَمَّدُ صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ
امتوں کے پیشوا رسول صاحب معرفت کے
بُرْھَانُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
برہان اللہ کی رحمت کے فریادرس طرف
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ
تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ رسول
صَاحِبُ الْجَنَّۃِ ظَاھِرُ کَرِیْمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ
صاحب جنت کے غالب اللہ کے سخی فریادرس
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

Marfat.com

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ

تجھ پر اے رسول اللہ کے رسول تکیہ گناہ گاروں کے

رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ سُلْطٰنُ

رسول جنت والے دوزخ کو خالی کرنیوالے بادشاہ

تِهَامِيٌّ مُّؤْمِنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى الْحَضْرَةِ

تہامہ والے اللہ کے مومن فریاد رس طرف درگاہ اللہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ

کے رسول ہمارے دانشمند رسول صاحب صراط کے

مُبَلِّغُ عَاقِبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

پہنچانے والے پیچھے آنے والے اللہ کے فریاد رس طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

Marfat.com

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے اللہ کے رسول تو ہمارا ولی ہے رسول صاحب

الشَّفَاعَةِ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

شفاعت کے باطن ہے اللہ کے دوست فریادرس طرف

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَهِيْدُ عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے اللہ کے رسول شہادت دینے والے عام ہم سب کے

التَّاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

رسول صاحب تاج کے آزاد کرنے والے ساتھ حکم اللہ فریادرس طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول اور آگ سے ہمیں خلاصی دینے والے رسول

Marfat.com

صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیُّ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب محراب کے جمع کرنے والے خلقت کے اللہ کے نبی فریاد

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلَ مِنَ النَّبِیِّیْنَ

تجھ پر اے اللہ کے رسول تو افضل ہے سب نبیوں سے

وَالصِّدِّیْقِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ

اور صدیقوں سے ہمارے محبوب رسول صاحب

الْمِنْبَرِ خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

منبر کے خطیب اللہ کی رحمت کے فریاد رس طرف

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں خوشخبری دینے والے رسول صاحب

Marfat.com

اَلْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَةِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے فریاد رس

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ رسول صاحب معراج

عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

کے عالم اللہ کے غنی فریاد رس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبِ الْاِجْتِهَادِ

نبی آخر زمانے کے رسول صاحب اجتہاد کے

مُنْتَقِمُ مُکَرَّمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

بدلہ لینے والے بزرگ کیے گئے اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ

Marfat.com

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے
رَسُوْلَ اللّٰهِ وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ
اللہ کے رسول اور دین میں ہمارے راست گو رسول ہو
صَاحِبِ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقُ شَفِیْعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ
صاحب قیامت کے بولنے والے حق گو اللہ کے شفیع فریادرس
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام
عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ
تجھ پر اے اللہ کے رسول شفاعت قبول کیے گئے
مُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ صَاحِبُ
ہمارے مددگار ساتھ شفاعت کے رسول صاحب
النُّبُوَّۃِ مُحْتَرَمٌ نَبِیُّ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
نبوت کے حرمت کیے گئے اللہ کے نبی فریادرس طرف

Marfat.com

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَنَبِیَّ الرَّحْمَۃِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول اور نبی رحمت کے

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

ہمارے اوّل رسول صاحب دوجہان کے

حَرِیْصٌ رَؤُوْفُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

رغبت کرنے والے اللہ کے مہربان بندے فریادرس

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول سردار جن اور انسانوں کے

نَاہٍ نَبِیِّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ النِّعْمَۃِ ھَاشِمِیٌّ

روکنے والے ہمارے نبی رسول صاحب نعمت کے ہاشم کی اولاد

Marfat.com

کرامۃ اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ
اللہ کے بزرگ فریادرس طرف درگاہ اللہ

تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

مقربنا رسول الی رحمۃ اللہ تعالیٰ
ہمیں نزدیک کرنے والے رسول طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے

مائۃ الف الف صلوٰۃ وسلام علی
لاکھوں درود اور سلام اوپر رسول

رسولہ المصطفیٰ وحبیبہ المجتبیٰ
اس کے برگزیدہ کے اور پسندیدہ حبیب اس کے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر اسکے اور اس کی آل کے اور سلام

اللھم ارحم ابابکرن التقی وعمر النقی
اے اللہ رحم کر حضرت ابوبکر تقی پر اور حضرت عمر پاک پر

Marfat.com

وَعُثْمَانَ الزَّكِيِّ وَعَلِيِّنِ الْوَفِيِّ اَسَدِ اللّٰهِ

اور حضرت عثمان پاک اور حضرت علی وفادار شیر خدا پسندیدہ

الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰی

اور فاطمہ زہرا پر اور خدیجہ الکبرٰی

وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْعُلْيَا وَالْحَسَنِ الرِّضَا

اور عائشہ صدیقہ بلند مرتبہ پر اور حسن رضا پر

وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰی وَشُهَدَآءِ الْكَرْبَلَا

اور حسین برگزیدہ شہید پر اور تمام کربلا کے شہیدوں پر

وَالسَّعْدِ وَالسَّعِيْدِ وَالطَّلْحَةِ وَالزُّبَيْرِ وَ

سعد پر اور سعید پر اور طلحہ پر اور زبیر پر اور

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ وَّ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

عبدالرحمٰن بن عوف پر اور ابو عبیدہ بن جراح پر

الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرِيْنَ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ

اور دس صحابہ خوشخبری دادہ پر اور تمام اصحاب اور تابعین پر

Marfat.com

وَالْخُلَفَاءِ وَالرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ

اور دیگر خلفاء راشدین پر اللہ تعالیٰ کی رضا (کی بارش) ہو اور

اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

سب پر اے اللہ بخش مجھ کو اور میرے والدین کو اور ان

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دونوں پر رحم کر جیسا کے ان دونوں نے مجھ کو بچپن میں پالا اور بخش اے اللہ

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْاَحْيَاءِ

تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی اور مسلمان مردوں کو اور

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے اور مردوں کو ساتھ اپنی رحمت کے

الرَّاحِمِيْنَ ط

اے زیادہ رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں کے۔

Marfat.com

درود شریف کے متعلق چہل حدیث

(۱) جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

(۲) مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پلصراط کے اندھیرے میں نور ہے۔

(۳) مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

(۴) قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ دنیا میں درود پڑھنے والا ہو گا۔

(۵) کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔

(۶) جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

Marfat.com

۷) جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

۸) جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہو گا۔

۹) مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

۱۰) جو شخص مجھ پر درود کسی کتاب میں بھیجے (لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

۱۱) جو شخص صبح کو دس بار اور شام کو دس بار درود پڑھے۔ قیامت کے دن اس کیلئے میری شفاعت لازم ہو گی

۱۲) جو کوئی مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری ہوں گی۔

۱۳) تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو! بے شک تمہارا درود مجھ کو پہنچتا رہتا ہے۔

۱۴) مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہ خدا میں ایک غلام آزاد کرانا۔

Marfat.com

(۱۵) مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے۔

(۱۶) جب کسی کو مشکل پیش آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

(۱۷) مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو اس لئے کہ تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

(۱۸) جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو انشاءاللہ یاد آجائے گی۔

(۱۹) جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو۔ کیونکہ جمعہ کو تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

(۲۰) جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں

(۲۱) جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں۔

(۲۲) مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ درود تمہارے لئے زکوٰۃ کے حکم میں ہے۔ یعنی صدقہ ہے۔

(۲۳) مجھ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے،

Marfat.com

(۲۴) مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لئے دُعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

(۲۵) مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۶) اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنار کرو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر دُعا مانگو۔ نیز دُعا کے اوّل و آخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔

(۲۷) جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے گا۔ فرشتے اس آدمی پر درود پڑھتے رہیں گے۔

(۲۸) جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن شہدار کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔

(۲۹) جو کوئی ایک درود پڑھتا ہے اللہ اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(۳۰) جو مجھ پر جمعہ کی رات سو مرتبہ درود پڑھے گا تو وہ کبھی محتاج نہ ہو گا۔

Marfat.com

(۲۱) جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے دُعا کرتا ہوں۔

(۲۲) جو مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالٰی اپنے فضل سے اُس دن اور اس رات کے اندر اس کے گناہ معاف کر دے گا

(۲۳) جو درود پڑھتا ہے اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۲۴) تم مجھ پر اپنے اسمار اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے۔ لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

(۲۵) جس کے لئے یہ خوشی کا باعث ہو کہ روز قیامت اللہ تبارک تعالٰی سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔

(۲۶) فرائض کو پوری طرح ادا کرو۔ یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے۔ اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

(۲۷) جمعہ کے دن جس نے درود پڑھا تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا، جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے۔

Marfat.com

(۳۸) جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا تو اسکے ۲ سال کے برابر گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۳۹) جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنّت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

(۴۰) جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہو گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(تمّت ــــــ محمد ہارون)

Marfat.com

Marfat.com